مورخہ 24-05-2023

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	مسلح جنگ مسائل کو گھمبیر بناتی ہے بانی بلوچ علیحدہ گی پسند گروپ نے معافی مانگ لی گلزار امام کی گرفتاری ISI تاریخ کا بڑا کارنامہ شہباز شریف۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	گورنر کی کچلاک اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی مکمل فراہمی کی ہدایت۔	مشرق ودیگر اخبارات
03	کالعدم تنظیم کے سربراہ کی گرفتاری تاریخی کامیابی آئی ایس آئی کا شاندار کردار ہر پاکستانی کیلئے باعث فخر ہے وزیر اعلیٰ۔	مشرق ودیگر اخبارات
04	پاکستان کی بقاء کیلئے تمام سیاسی قوتوں کو کردار ادا کرنا چاہئے، مولانا عبدالوسع۔	جنگ ودیگر اخبارات
05	کئی شخصیات بی این پی عوامی میں شمولیت کیلئے رابطہ میں ہیں اسد بلوچ۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	موسمیاتی تبدیلی کے نقصانات کم کرنے کیلئے آبادی اور وسائل میں توازن ضروری ہے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی۔	آزادی ودیگر اخبارات
07	نصیر آباد میں رواں ماہ میڈیکل کالج کا سنگ بنیاد رکھیں گے میر سکندر خان۔	مشرق ودیگر اخبارات
08	بلوچستان اسمبلی سرکاری حکام کی عدم موجودگی پر ارکان کا احتجاج ڈپٹی اسپیکر نے چیف سیکرٹری کو طلب کر لیا۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	محکمہ اریگیشن کو پٹ فیڈر کینال کیلئے فوری پانی کی فراہمی کی ہدایت جاری۔	سینچری ودیگر اخبارات
10	بلوچستان میں بلدیاتی الیکشن کے چوتھے مرحلے کے شیڈول کا اعلان۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	تین عدالتیں کوئٹہ، چمن اور نوشکی میں کام کریں گی۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	آئندہ بجٹ میں صحت تعلیم سمیت دیگر منصوبوں کو ترجیح دینے کا فیصلہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	کے کے ایف حکومتی مشن کو آگے بڑھا رہی ہے، محمد خان لہڑی۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان کا مالی بحران سنگین ہوتا جارہا ہے، صوبائی وزیر خزانہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	سردار اختر مینگل کا وڈھ ہسپتال اور دیگر منصوبوں کا معائنہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	نجی ٹی وی کے دفتر پر بغیر وارنٹ چھاپہ قابل مذمت، بی یو جے۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	ترقیاتی منصوبوں میں کسی کو نظر انداز نہیں کیا جائیگا ملک نصیر شاہوانی۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان

گرفتار ملزم سے ڈکیتی شدہ سامان اور کلاشن کوف برآمد ڈاکوؤں کی دوکاندار کو یرغمال بنا کر لوٹ مار، حب قتل میں مطلوب ملزم اسلحہ سمیت گرفتار بیلہ سے دو ڈکیت گرفتار چھینا گیا موبائل برآمد، سوراب 60 سالہ شخص کی لاش برآمد، کوئٹہ مختلف مقدمات میں ملوث چھ ملزمان سمیت 31 افراد گرفتار، بروری پولیس نے ہوائی فائرنگ کے الزام میں ایک شخص کو گرفتار کر لیا، خاران شہری سی ٹی ڈی کے آفس پر نامعلوم مسلح افراد کا دستی بم سے حملہ

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 24-05-2023

عوامی مسائل

سیلاب کی تباہ کاریوں کو 10 ماہ گزرنے کے بعد بھی متاثرین کی مشکلات کم نہ ہوسکیں، کوئٹہ میں ٹیکسز در ٹیکسز نظام م نے عوام کا تیل نکال دیا سڑکیں خستہ حال۔ قلعہ عبداللہ سڑکوں کی تعمیر میں ناقص میٹریل کا ستعمال بشتر منصوبے ادھورے۔

اداریہ:

روزنامہ بلوچستان نیوز نے **" وزیر اعظم شہباز شریف کا دورہ اور بلوچستان کے مسائل "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کو وزیر اعظم شہباز شریف نے گزشتہ روز اپنے دورہ کوئٹہ کے موقع پر ایک بار پھر اپنے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ ان کی زیر قیادت اس موجودہ اتحادی حکومت کی اولین ترجیں بلوچستان کی ترقی وخوشحالی ہے۔ یہ بات انہوں نے مسلم لیگ (ن) کے رہنماؤں پر مشتمل وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعظم شہباز شریف گزشتہ روز نیشنل گیمز کی تق ریب میں شرکت کے موقع پر گور بر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ وزیر اعلیٰ بلوچستان میں عبدالقدوس بزنجو وفاقی وزیر اطلاعات مریم اورنگ زیب وفاقی وزیر مولانا عبدالوسع رکن قومی اسمبلی اسلم بھوتانی وفاقی وصوبائی وزرا سمیت دیگر بھو موجود تھے وزیر اعظم شہباز شریف نے انیس برس بعد کوئٹہ میں کھیلوں کے قومی مقابلوں کے انعقاد پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نیشنل گیمز اس شہر میں انیس سال کے بعد آئے ہیں 1948 میں قائد اعظم محمد علی جناح تش یف لائے تھے۔

اداریے:

روزنامہ سینچری ایسپریس کوئٹہ نے **بلوچستان ،مفاہمت تعمیر نو** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Sanitation crisis" کے عنوان سے ادریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے !!**بارشوں کا موسم اور کھلے مین ہول موت کا ذریعہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے !!**وزیر اعلیٰ بزنجو صوبے کی مالی مشکلات کے حل کے لئے کوشاں ؟**" کے عنوان سے رضا الرحمان کا تجزیہ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے !!**9مئی ذمرداروں سے کیا سلوک کیا جائے** " کے عنوان سے بلال الرشید کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 24 MAY 2023 Page No: 1

مسلح جنگ مسائل کو گھمبیر بناتی ہے، بانی بلوچ علیحدگی پسند گروپ نے معافی مانگ لی

گلزار امام کی گرفتاری ISI کا بڑا کارنامہ ہے، شہباز شریف

حقوق کی جنگ صرف آئینی و سیاسی طریقے سے ہی ممکن ہے، کچھ طاقتیں بلوچ قوتوں کو صرف ایک پریشر گروپ کے طور پر استعمال کرنا چاہتی ہیں جس سے نقصان صرف بلوچوں کا ہو رہا

حالات کی خرابی میں ملوث افراد کو کہیں نہ کہیں سے ضرور سپورٹ مل رہی ہوگی، ریاست اصلاح کا موقع دے، گلزار امام، امن کی بحالی کیلئے سیکورٹی فورسز کی کوششیں قابل تحسین، وزیر اعظم

کوئٹہ (اے پی پی) بلوچستان میں کالعدم تنظیم بلوچ نیشنل آرمی کے گرفتار بانی اور سربراہ گلزار امام شمبے کو میڈیا کے سامنے پیش کر دیا گیا، اس موقع پر بلوچ علیحدگی پسند گروپ کے بانی گلزار امام شمبے نے ریاست پاکستان اور بلوچ عوام سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہوئے ریاست سے رحم کی اپیل کی اور کہا مسلح جنگ مسائل کو گھمبیر بناتی ہے، حقوق کی جنگ صرف آئینی و سیاسی طریقے سے ہی ممکن ہے، کچھ طاقتیں بلوچ قوتوں کو صرف ایک پریشر گروپ کے طور پر استعمال کرنا چاہتی ہیں جس سے نقصان صرف بلوچوں کا ہو رہا ہے، حالات کی خرابی میں ملوث افراد کو ضرور کہیں نہ کہیں سے ضرور سپورٹ مل رہی ہوگی، ہمارا مسلح جدوجہد کا راستہ غلط ہے، امید ہے ریاست ماں کا کردار ادا کرتے ہوئے اصلاح کا موقع دے گی، مسلح جدوجہد میں شامل بلوچ باشندے لڑائی کے بجائے واپسی کا راستہ اختیار کریں۔ جبکہ وزیراعظم شہباز شریف نے ایک ٹویٹ میں کہا گلزار امام کی گرفتاری آئی ایس آئی کا تاریخ کا بڑا کارنامہ ہے، امن کی بحالی کیلئے سیکورٹی فورسز کی انتھک کوششیں قابل تحسین ہیں۔ تفصیلات کے مطابق منگل کے روز گلزار امام کو وزیر داخلہ بلوچستان ضیا لانگو نے کوئٹہ میں پریس کانفرنس کے دوران پیش کیا۔ وزیر داخلہ و قبائلی امور بلوچستان نے گلزار امام سے متعلق سیکورٹی اداروں کی کارروائی سے میڈیا کو آگاہ کیا اور بعد ازاں گرفتار ملزم کو اپنے تاثرات بیان کرنے کی دعوت دی۔ گلزار امام شمبے نے بتایا کہ میں گزشتہ پندرہ برس سے مسلح جدوجہد کا حصہ رہا ہوں اور ہر طرح کے حالات سے گزرا ہوں، بحیثیت بلوچ میرا مقصد اپنی قوم اور خطے کی حفاظت کرنا ہے، مجھے گرفتار کیا گیا، میں بلوچ قوم کے اکابرین سے ملا ہوں ان سے ملاقات کے بعد اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ بلوچستان کے حقوق کی جنگ صرف آئینی اور سیاسی طریقے سے ہی ممکن ہے۔ گلزار امام شمبے نے کہا کہ میں نے ریاست کو کچھ بتائے بغیر اس جنگ کا آغاز کیا، میں نے جس راستے کا انتخاب کیا وہ غلط تھا کیونکہ مسلح جدوجہد سے بلوچستان کے مسائل مزید گھمبیر ہوتے گئے، کچھ طاقتیں بلوچ قوتوں کو صرف ایک پریشر گروپ کے طور پر استعمال کرنا چاہتی تھیں جس سے نقصان صرف بلوچ قوم کا ہو رہا ہے۔ انہوں نے مسلح جدوجہد میں شامل بلوچ باشندوں سے اپیل کی کہ وہ واپسی کا راستہ اختیار کریں تاکہ مل کر بلوچستان کے مسائل حل کرنے کی کوشش کریں، بلوچ طلبا سے بھی اپیل ہے کہ وہ پہاڑوں میں وقت ضائع کرنے کے بجائے صوبے کی ترقی کے لیے کام کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ امید کرتا ہوں کہ ریاست ہمیں ماں کا کردار ادا کرتے ہوئے اصلاح کا ایک موقع دے گی، جن کے

بلوچستان کی حقیقی ترقی میں مل کر اپنا کردار ادا کریں۔ ایک صحافی نے پوچھا کہ آپ کی نظر میں بلوچستان کے بنیادی مسائل کیا ہیں جس کی وجہ سے لوگ اس راستے کا انتخاب کرتے ہیں۔ اس پر گلزار امام نے بے روزگاری، لاپتہ افراد اور صوبے میں سرکاری فنڈز کے غلط استعمال کو بڑی وجوہات قرار دیا۔ ایک سوال پر گلزار امام کا کہنا تھا کہ بلوچستان کی شورش کی سیاسی تاریخ رہی ہے جس سے سب واقف ہیں۔ بلوچستان کے لوگوں کے تحفظات تو ہیں مگر دوریاں دونوں جانب سے بہت زیادہ ہیں۔ لیکن میں نے گزشتہ ایک سال تک میں یہاں حراست میں رہ کر یہ محسوس کیا کہ ریاست کی جانب سے ان تحفظات کو دور کرنے کی سنجیدگی ہے۔ مسلح جنگ میں کیا کھویا کیا پایا، اس پر گلزار امام کا کہنا تھا کہ انہوں نے اپنے [illegible] بہت سے دوستوں کو کھویا۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی [illegible] جنگ میں شریک ہیں ان سے یہی کہنا چاہتا ہوں کہ اپنے ہمسایہ ممالک کو بھی دیکھیں، جن کے اپنے مفادات ہیں جو ہمیں اپنے مفادات کے لئے استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ صوبائی وزیر داخلہ ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ پاکستان میں دہشت گردی کی کارروائیوں میں غیر ملکی حکومتوں اور انٹیلی جنس اداروں کا ہاتھ رہا ہے جن کا مقابلہ ہماری سیکورٹی فورسز اور انٹیلی جنس اداروں نے قربانیاں دے کر کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ریاست کے خلاف لڑنے والوں کا حل صرف آپریشن نہیں، کسی کو کسی بھی وجہ سے اگر تکلیف ہوتا ہے، ریاست ہمیشہ بات چیت پر یقین رکھتی ہے یہی بہترین حل ہے۔ قانون اور آئین کے اندر رہتے ہوئے حق مانگیں ہم ان کے ساتھ ہیں۔ اگر کوئی قانون کے اندر رہتے ہوئے بات چیت کے لئے آگے بڑھتا ہے تو ہم دو قدم آگے آئیں گے، لیکن ریاست کے خلاف لڑنے والوں اور لوگوں کی جان و مال سے کھیلنے والوں پر کوئی رحم نہیں ہوگا۔

کے اداروں کو بلوچستان کے مسائل کا ادراک ہے [illegible] آپ کا [illegible] میں نے محسوس کیا [illegible] میں امید کرتا ہوں کہ ریاست ایک ماں کا کردار ادا کرتے ہوئے ہمیں اصلاح کا موقع دے گی۔ گلزار امام نے کہا کہ میں تمام ان لوگوں سے معافی کا طلبگار ہوں جن کے لوگ اس جنگ میں شہید ہوئے ہیں۔ گلزار امام نے کہا کہ میں تمام ان لوگوں سے معافی کا طلبگار ہوں جن کے لوگ اس جنگ میں شہید ہوئے ہیں یا مالی نقصانات ہوئے ہیں۔ اس موقع پر بلوچستان عوامی پارٹی کے سینئر [illegible] کوششیں تیز کرنے اور [illegible] پر زور دیتے ہوئے [illegible] کوششیں کر رہے ہیں کہ ایک [illegible] شکل دی جائے کہ جو [illegible] کرنا چاہتے ہیں ان کو [illegible] ختم نہیں [illegible] کے دروازے اور [illegible] شروع ہو [illegible] کے دائرے میں ہوں۔ ان کا کہنا تھا کہ [illegible] ہو رہے ہیں ان کے [illegible] پیدا کیے جائیں۔ جب تک ہم اپنے [illegible] لوگوں کے لئے راستے نہیں کھولیں گے تو اس طرح کی گمراہی ممکن ہے۔ اس موقع پر وزیر داخلہ میر ضیا لانگو نے کہا کہ انسان کی جان ضائع کرنا یا قومی املاک کو نقصان پہنچانا بڑی غلطی ہوتی ہے، لیکن جس طرح گلزار امام نے نیا قدم اٹھانے کی کوشش کی ہے اس کے پیش نظر پاکستان کے آئین و قانون کے اندر رہتے ہوئے میں بحیثیت وزیر داخلہ حکومت بلوچستان اور وزیراعلیٰ سے اپیل کرتا ہوں کہ جتنا ہو سکے ہمارے بھائی کو موقع دیا جائے، ہم گلزار امام کے لئے یہ موقع انہیں ذاتی زندگی میں کوئی فائدہ دینے کے لئے نہیں بلکہ معاشرے کے [illegible] ہیں۔ معاشرے میں ان کا اثر و رسوخ ہے [illegible] کر غلط راستہ چننے والے نوجوانوں کو تلقین کریں کہ وہ [illegible] راستہ اختیار کریں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس طرح ریاست کے حوالے سے اگر کوئی غلطیاں ہوئی ہیں ان کو [illegible] ٹھیک کرنے کا موقع ملے گا۔ پریس کانفرنس میں [illegible] تحریک کو چلانے کے لئے [illegible] کے حوالے سے سوال کے جواب میں گلزار امام کا کہنا تھا کہ دنیا میں اصول ہے [illegible] ملک کے مفادات ہوتے ہیں [illegible] ان کے اپنے مفادات ہوتے ہیں۔ [illegible]

[illegible]

لوگ اس جنگ میں مارے گئے اور جن کا کوئی نقصان ہوا میں ان سے معافی کا طلب گار ہوں۔ میڈیا کی جانب سے ایک سوال کے جواب میں گلزار امام نے کہا کہ ہر ملک کے اپنے مفادات ہوتے ہیں، بلوچستان کی جغرافیائی اہمیت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا اور اس پر دنیا کی نظریں ہیں، حالات کی خرابی میں ملوث افراد کو ضرور کہیں نہ کہیں سے ضرور سپورٹ مل رہی ہوگی۔ دریں اثناء وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ہائی پروفائل عسکریت پسند لیڈروں میں سے ایک گلزار امام شمبے کو پکڑنے پر قوم پاکستان کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ امن کی بحالی کیلئے سیکورٹی فورسز کی انتھک کوششیں قابل تحسین ہیں۔ منگل کو اپنے ٹویٹ میں وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ ڈی جی آئی ایس آئی، اپنی نوعیت کی پہلی اور مختلف جغرافیائی مقامات پر مشتمل انتہائی پیچیدہ انٹیلی جنس آپریشن کو بڑی نفاست کیساتھ انجام دینے پر قوم کی طرف سے خصوصی ستائش کے مستحق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان بالخصوص بلوچستان امن اور خوشحالی کی طرف گامزن ہے۔ انہوں نے اپنے ٹویٹ کا اختتام پاکستان زندہ باد سے کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

DATE: 24 MAY 2023 Page No: 2

Bullet No. 1

سائنسی بنیادوں پر ترقی کیلئے ہائیر ایجوکیشن کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا، گورنر

کچلاک میں بجلی کی بلاتفریق فراہمی یقینی بنائی جائے، عبدالولی کاکڑ کی وفود سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ سے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں اراکین صوبائی اسمبلی میر اکبر مینگل اور ٹائٹس جانسن نے ملاقات کی ملاقات کے دوران وڈھ یونیورسٹی کیمپس کو مکمل یونیورسٹی کا درجہ دینے، سکندر یونیورسٹی کی فعالیت کو یقینی بنانے، جھالاوان میڈیکل کمپلیکس کے فنڈز کا اجراء کرنے اور نرسنگ کالج خضدار کے مالی مسائل حل کرنے سمیت خضدار اور وڈھ کے عوام کو درپیش مسائل ومشکلات سے آگاہ کیا اس موقع پر گورنر نے کہا کہ ہم عوام کی فلاح و بہبود کو اولین ترجیح دیتے ہیں اپنی قوم کو علمی، عقلی اور سائنسی بنیادوں پر مستحکم کرنے کیلئے تگ ودو کرتے آرہے ہیں اس ضمن میں ہائیر ایجوکیشن کے اداروں کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا کیونکہ تعلیم ہی ہر قسم کی ترقی کی بنیاد ہے کہ مستقبل قریب کے تقاضوں اور انسانی ضروریات کے پیش نظر اپنی نئی نسل کو سائنسی تعلیم کے ساتھ ساتھ جدید مہارتیں بھی سکھا کر ہی وہ علمی اور معاشی اعتبار سے کنزیومر کی بجائے کنٹریبیوٹر بن جائیں گی۔ دریں اثناء گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ سے منگل کو گورنر ہاؤس کوئٹہ میں لورالائی میونسپل کمیٹی کے نومنتخب چیئرمین عزیز پٹھان کی قیادت میں وفد بلدیاتی نمائندوں کے نے ملاقات کی. ملاقات میں ژوب، ذکی، کوہلو، زیارت اور شیرانی کی میونسپل کمیٹی کے چیئرمین صاحبان بھی موجود تھے. وفد نے گورنر بلوچستان کو مختلف ضلعوں اور علاقوں میں عوام کو درپیش مسائل ومشکلات سے آگاہ کیا. گورنر بلوچستان نے ان کے مسائل کو غور سے سنا اور ان کے حل کیلئے اپنے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا ہے کہ عوام کو بجلی کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے اور مسائل کو ترجیح بنیادوں پر حل کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل کو بروئے لایا جائے کیسکو کچلاک اور اس سے متصل تمام علاقوں میں فوری طور پر تمام گھریلو صارفین خاص کر زرعی فیڈرز پر بجلی مکمل وولٹیج کے ساتھ فراہم کریں یہ بات انہوں نے کیسکو کے نمائندے یوسف شاہ اور نجیب مری سے گفتگو کرتے ہوئے کہی گورنر نے کہا کہ صوبے کے زمینداروں اور کاشتکاروں پچھلے تین عشروں کے دوران پہلے خشک سالی اور اب حالیہ تباہ کن بارشوں کے باعث کئی بار مالی مشکلات سے دوچار ہوئے ہیں لہٰذا ضروری ہے کہ ان کو تمام ضروری سہولیات فراہم کی جائے گورنر نے گھریلو صارفین اور زمینداروں پر بھی زور دیا کہ وہ بجلی بلوں کی ادائیگی کو یقینی بنائیں کیونکہ بلز کی عدم ادائیگی کی وجہ سے نہ صرف اداروں کی کارکردگی پر منفی اثرات مرتب ہونگے بلکہ عوامی مشکلات میں بھی اضافہ ہوگا۔

INTEKHAB QUETTA

مستقبل کے پیش نظر نوجوان نسل کو جدید مہارتیں سکھائی جائیں، گورنر ولی کاکڑ

قوم کو علمی عقلی اور سائنسی بنیادوں پر مستحکم کرنے کیلئے جدوجہد کررہے ہیں، اکبر مینگل اور ٹائٹس جانسن سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ بقیہ نمبر 7 1 صفحہ 7 پر

سے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں اراکین صوبائی اسمبلی میر اکبر مینگل اور ٹائٹس جانسن نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران وڈھ یونیورسٹی کیمپس کو مکمل یونیورسٹی کا درجہ دینے، سکندر یونیورسٹی کی فعالیت کو یقینی بنانے، جھالاوان میڈیکل کمپلیکس کے فنڈز کا اجراء کرنے اور نرسنگ کالج خضدار کے مالی مسائل حل کرنے سمیت خضدار اور وڈھ کے عوام کو درپیش مسائل ومشکلات سے آگاہ کیا، اس موقع پر گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ ہم عوام کی فلاح و بہبود کو اولین ترجیح دیتے ہیں، اپنی قوم کو علمی، عقلی اور سائنسی بنیادوں پر مستحکم کرنے کیلئے تگ ودو کرتے آرہے ہیں اس ضمن میں ہائیر ایجوکیشن کے اداروں کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا کیونکہ تعلیم ہی ہر قسم کی ترقی کی بنیاد ہے، گورنر بلوچستان نے کہا کہ مستقبل قریب کے تقاضوں اور انسانی ضروریات کے پیش نظر اپنی نئی نسل کو سائنسی تعلیم کے ساتھ ساتھ جدید مہارتیں بھی سکھا کر ہی وہ علمی اور معاشی اعتبار سے کنزیومر کی بجائے کنٹریبیوٹر بن جائیں گی۔ گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ سے منگل کے روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں لورالائی میونسپل کمیٹی کے نومنتخب چیئرمین عزیز پٹھان کی قیادت میں وفد بلدیاتی نمائندوں کے نے ملاقات کی۔ ملاقات میں ژوب، ذکی، کوہلو، زیارت اور شیرانی کی میونسپل کمیٹی کے چیئرمین صاحبان بھی موجود تھے۔ وفد نے گورنر بلوچستان کو مختلف ضلعوں اور علاقوں میں عوام کو درپیش مسائل ومشکلات سے آگاہ کیا۔ گورنر بلوچستان نے ان کے مسائل کو غور سے سنا اور ان کے حل کیلئے اپنے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔

گورنر کی کچلاک اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی مکمل فراہمی کی ہدایت

گھریلو صارفین اور زمیندار بھی بجلی کے بلوں کی ادائیگی یقینی بنائیں، ملک ولی کاکڑ

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا ہے کہ عوام کو بجلی کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے اور عوامی مسائل کو ترجیح بنیادوں پر حل کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل کو بروئے لائے جائیں انہوں نے کیسکو کو ہدایت کی کہ کچلاغ اور اس سے متصل تمام علاقوں میں فوری طور پر تمام گھریلو صارفین اور خاص کر زرعی فیڈرز پر بجلی مکمل وولٹیج کے ساتھ بقیہ نمبر 53 صفحہ 7 پر

فراہم کریں۔ یہ بات انہوں نے کیسکو کے نمائندے یوسف شاہ اور نجیب مری کے ساتھ ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ صوبے کے زمینداروں اور کاشتکاروں نے پچھلے دو تین عشروں کے دوران پہلے خشک سالی اور حالیہ تباہ کن بارشوں کے باعث کئی بار مالی مشکلات سے دوچار ہوئے ہیں لہٰذا ضروری ہے کہ ان کو تمام ضروری سہولیات فراہم کیا جائے گورنر بلوچستان نے گھریلو صارفین اور زمینداروں پر بھی زور دیا کہ وہ بجلی بلوں کی ادائیگی کو یقینی بنائیں کیونکہ بلوں کی عدم ادائیگی کی وجہ سے نہ صرف اداروں کی کارکردگی پر منفی اثرات مرتب ہونگے بلکہ عوامی مشکلات میں بھی اضافہ ہوگا۔

Resources being used for uninterrupted power supply: Kakar

Loralai Municipal Committee delegation calls on Governor

Staff Report

QUETTA: Governor Balochistan Malik Abdul Wali Khan Kakar on Tuesday said that all available resources should be utilized to ensure uninterrupted supply of electricity to people and to solve public problems on priority basis.

He directed Quetta Electric Supply Company (QESCO) to immediately provide full voltage electricity to all domestic consumers and especially agricultural feeders in Kuchlak and all its adjoining areas. He expressed these views while talking to the representative of QESCO Yousuf Shah and Najeeb Murree called on him at Governor House here.

On this occasion, Governor Balochistan said that farmers of the province have faced financial difficulties many times during the last two or three decades due to the first drought and the recent disastrous rains, therefore, it was important to provide them with all the necessary facilities.

He also urged the domestic consumers and farmers to ensure payment of electricity bills because non-payment of bills would not only have negative effects on the performance of institutions but would also increase public difficulties.

Moreover, a delegation of local government (LG) representatives led by the newly elected chairman of Loralai Municipal Committee Aziz Pathan called on Governor Balochistan Malik Abdul Wali Khan Kakar on Tuesday here.

Chairman of Municipal Committee of Zhob, Duki, Kohlu, Ziarat and Shirani were also present in the meeting. The delegation informed Governor Balochistan about the problems and difficulties faced by the people in different districts and areas. Governor Balochistan listened to their problems carefully and assured them of his all possible support for their solution.

Governor Balochistan Malik Abdul Wali Khan Kakar said that there was an urgent need to strengthen relations between all government departments as well as among their heads for sustainable development, peace and harmony. He said that to ensure good governance, constant communication consultation of the constitutional and administrative heads of the province with the elected public representatives was indispensable.

آئی ایس آئی کا شاندار کردار ہر پاکستانی کیلئے باعث فخر ہے، وزیراعلیٰ

کالعدم تنظیم کے سربراہ کی گرفتاری تاریخی کامیابی

آئی ایس آئی نے ملک کی سلامتی کو درپیش ہر چیلنج کا کامیابی کے ساتھ مقابلہ کیا، ادارے کے سربراہ اور انکی ٹیم مبارکباد کی مستحق ہے، بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے ایک کالعدم تنظیم کے سربراہ کی گرفتاری پر ملک کی انٹیلیجنس ایجنسیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کی سالمیت اور تحفظ کے لئے ملک کی انٹیلیجنس ایجنسیوں خاص طور سے آئی ایس آئی کا شاندار کردار ہر پاکستانی کے لئے قابل فخر ہے آئی ایس آئی نے ملک کی سلامتی کو درپیش ہر چیلنج کا کامیابی کے ساتھ مقابلہ کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ کالعدم تنظیم کے سربراہ کی گرفتاری دنیا کی نمبر ون انٹیلیجنس ایجنسی کی پیشہ ورانہ تربیت اور صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے آئی ایس آئی کی کارکردگی اسے دنیا کی دیگر تمام ایجنسیوں سے ممتاز کرتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ کسی بیرونی امداد اور تعاون سے چلنے والی کالعدم تنظیم کے سربراہ کی گرفتاری کی مثال دنیا کی تاریخ میں بہت کم ملتی ہے ادارے کی اس تاریخی کامیابی پر ادارے کے سربراہ اور انکی تمام ٹیم مبارکباد اور تحسین کی مستحق ہے۔

وزیراعلیٰ نے پی ایچ ای کیلئے 1.684 بلین روپے کی منظوری دیدی

رقم واٹر سپلائی اسکیموں کے بجلی چارجز کی مد میں کیسکو کیلئے جاری کی گئی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی جانب سے چلائی جانے والی واٹر سپلائی اسکیموں کے بجلی کے چارجز کی مد میں کیسکو کو 1.684 بلین روپے کے اجراء کی منظوری دے دی واضح رہے کہ واٹر سپلائی اسکیمات بجلی کے واجبات کی عدم فراہمی کے باعث غیر فعال ہو چکے تھے وزیراعلیٰ نے اس اہم عوامی نوعیت کے معاملے کو فوری طور پر حل کرنے اور شہریوں کی سہولت کے لئے فوری طور پر فنڈز کے اجرا کی منظوری دی ہے وزیراعلیٰ نے یہ منظوری محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی جانب سے ارسال کی جانے والی ایک سمری پر دی۔

MASHRIQ QUETTA

وزیراعلیٰ کی بلاول بھٹو سے ملاقات، سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال

پیپلز پارٹی احساس محرومی کے شکار چھوٹے صوبوں کو اہمیت دیتی ہے، وزیر خارجہ

بلوچستان کی ترقی وفاق کے عملی تعاون کے بغیر ممکن نہیں، میر عبدالقدوس بزنجو

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بی اے پی کے مرکزی صدر وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری......... بقیہ 38 صفحہ نمبر 9 پر

نے ملاقات کی دونوں رہنماؤں کے درمیان ملک کی سیاسی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر بات چیت کی دونوں رہنماؤں کی ایک سیاسی جماعت کی جانب سے ملک میں سیاسی کشیدگی میں اضافے اور جلاؤ گھیراؤ اور تشدد کی سیاست کی مذمت، ملاقات میں قوم کی جانب سے منفی سیاست کو مسترد کر کے پاک فوج اور قومی سلامتی کے اداروں پر بھرپور اعتماد پر اظہار اطمینان کیا گیا ملاقات میں بلوچستان کی تعمیر و ترقی اور مسائل کے حل پر بھی گفتگو کی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر قدوس بزنجو نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی وفاق کے عملی تعاون کے بغیر ممکن نہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو این ایف سی ایوارڈ کے فنڈز میں بھی کمی کا سامنا ہے انہوں نے کہا پی پی ایل کی جانب سے بلوچستان کے واجبات کی ادائیگی نہیں کی جا رہی ہے

Balochistan Express Quetta

CM approves release of funds to QESCO

By Our Reporter

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Abdul Quddus Bizenjo has approved the release of 1.684 billion rupees to QESCO towards the electricity charges of water supply schemes run by the Department of Public Health Engineering.

It should be noted that the water supply schemes had become inactive due to non-payment of electricity dues.

The Chief Minister has approved the immediate release of funds for the immediate resolution of this important public issue and for the convenience of the citizens.

The Chief Minister gave this approval on a summary sent by the Department of Public Health Engineering.

گوادر کے لوگ محب وطن، تجارتی سرگرمیوں میں حائل رکاوٹیں دور کرینگے، عبدالقدوس بزنجو

بارڈر کے روزگار سے وابستہ افراد کو زیادہ سے زیادہ سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنا رہے ہیں، پاک ایران بارڈر پر مزید مارکیٹوں کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے

سرحد سے گوادر تک 138 کلومیٹر طویل بجلی کی ٹرانسمیشن لائن بچھائی گئی ہے، پاک ایران تجارت سے علاقے کی تقدیر بدل جائے گی

ایران کے ساتھ خام تیل، گیس، خوردنی اشیاء اور توانائی کے شعبوں سمیت دو طرفہ علاقائی تجارت کو فروغ دینے کے بے پناہ مواقع موجود ہیں

[illegible]

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے گوادر کے لوگ محب وطن ہیں اور ہم تجارتی سرگرمیوں میں حائل رکاوٹیں دور کرنے آئے ہیں انہوں نے کہا ایرانی سرحد سے لیکر گوادر......... بقیہ 32 صفحہ نمبر 9 پر

تک 138 کلومیٹر طویل بجلی کی ٹرانسمیشن لائن بچھائی گئی ہے، پاک ایران تجارت سے علاقے کی تقدیر بدل جائے گی پاک ایرانی سرحد 250 میں منعقدہ تقریب سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر قدوس بزنجو نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور ایران کے مابین سالانہ اربوں روپے کی تجارت ہوتی ہے جسے قانونی شکل دینے کی ضرورت تھی۔ انہوں نے کہا کہ پاک ایران سرحد پر بارڈر مارکیٹ اور ایران گوادر بجلی منصوبے کے افتتاح کا خیر مقدم کرتے ہیں اور یہ آج ایک تاریخ ساز لمحہ ہے

وزیراعلیٰ نے کیسکو کو 1.684 بلین روپے کے اجراء کی منظوری دے دی

رقم پی ایچ ای کے تحت چلنے والی واٹر سپلائی سکیموں کے بجلی کے چارجز ادا کیے جائیں گے

کوئٹہ 21 مئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی جانب سے چلائی جانے والی واٹر سپلائی سکیموں کے......... بقیہ 35 صفحہ نمبر 9 پر

بجلی کے چارجز کی مد میں کیسکو کو 1.684 بلین روپے کے اجراء کی منظوری دے دی واضح رہے کہ واٹر سپلائی اسکیمات بجلی کے واجبات کی عدم فراہمی کے باعث غیر فعال ہو چکے تھے وزیراعلیٰ نے اس اہم عوامی نوعیت کے معاملے کو فوری طور پر حل کرنے اور شہریوں کی سہولت کے لئے فوری طور پر فنڈز کے اجرا کی منظوری دی ہے وزیراعلیٰ نے یہ منظوری محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی جانب سے ارسال کی جانے والی ایک سمری پر دی۔

کئی شخصیات بی این پی عوامی میں شمولیت کیلئے رابطے میں ہیں، اسد بلوچ

ہماری سیاست بلوچستان کے حقوق کیلئے ہے، احسان اللہ ملنگزئی کی شمولیت کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان عوامی پارٹی (عوامی) کے مرکزی صدر صوبائی وزیر زراعت میر اسداللہ بلوچ نے کہا ہے کہ ہماری سیاست بلوچستان کے غصب حقوق حاصل اور بلوچستان کے لوگوں کے وقار کی بلندی کیلئے ہے، یہ بات انہوں نے خاران چیف چینل کے سربراہ قبائلی و سماجی شخصیت احسان اللہ ملنگزئی کی بی این پی (عوامی) میں شمولیت کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر پارٹی کے مرکزی رہنما حسن بلوچ ایڈووکیٹ، نور احمد بلوچ، ڈاکٹر ناشناس لہڑی، عبداللہ مری، عبدالوکیل مینگل، الٰہی بخش بلوچ، سید گل شاہ، عامر لہڑی، ذاکر رند سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ میر اسد اللہ بلوچ نے احسان اللہ ملنگزئی کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ نئے دوستوں کی شمولیت پارٹی اور بلوچستان کیلئے نیک شگون ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں مڈل کلاس سے تعلق رکھنے والے تعلیم یافتہ لوگ، دانشور، وکلا، ڈاکٹر، انجینئرز پارٹی میں شامل ہونے کیلئے قیادت سے رابطے میں ہیں، آنے والے دنوں میں بی این پی (عوامی) بلوچستان کی سب سے بڑی فکری، ترقی پسند سیاسی جماعت ہوگی، انہوں نے کہا کہ پارٹی آئینی اور جمہوری انداز میں پارلیمنٹ کے اندر اور باہر بلوچستان سے ناخواندگی، استحصال کے خاتمہ اور صوبے کے عوام کی ترقی و خوشحالی کیلئے جدوجہد کررہی ہے۔ قبل ازیں احسان اللہ ملنگزئی نے کہا کہ میر اسد اللہ بلوچ کی سوچ اور فکر سے متاثر ہوکر پارٹی میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا ہے اور ان کی قیادت میں بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کیلئے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔

وزیر داخلہ منگچر کے لاپتہ افراد کے لواحقین سے آج ملاقات کرینگے

منگچر (ر خ ن) اسسٹنٹ کمشنر خالق آباد منگچر کے دفتر سے جاری اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ سب ڈویژن خالق آباد منگچر کے تمام لاپتہ افراد کے لواحقین سے وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو آج بدھ 24 مئی کو ساڑھے گیارہ بجے دن اسسٹنٹ کمشنر خالق آباد منگچر کے دفتر میں ملاقات کریں گے اس لئے سب ڈویژن خالق آباد منگچر کے لاپتہ افراد کے لواحقین مقررہ وقت پر اسسٹنٹ کمشنر خالق آباد منگچر آفس پہنچ جائیں۔

پاکستان کی بقاء کیلئے تمام سیاسی قوتوں کو کردار ادا کرنا چاہیے، مولانا عبدالواسع

اس وقت پاکستان کی بقاء کا مسئلہ ہے پاکستان بہت اہم ہے ماضی میں جو کچھ ہوا ہے وہ ملک کے لئے نیک شگون نہیں تھا

جمعیت نے ہمیشہ اصولوں کی سیاست کی اور پارلیمنٹ کی مضبوطی کیلئے اپنا کردار ادا کیا ہے، وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس

کوئٹہ (اے این این) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ اس وقت پاکستان کی بقاء کا مسئلہ ہے پاکستان بہت اہم ہے اور اس کے لئے تمام سیاسی قوتوں کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے ماضی میں جو کچھ ہوا ہے وہ ملک کے لئے نیک شگون نہیں تھا اب وقت آ گیا ہے کہ موجودہ وفاقی حکومت ملک کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن کریگی جمعیت علماء اسلام نے ہمیشہ اصولوں کی سیاست کی ہے اور پارلیمنٹ کی مضبوطی کیلئے اپنا کردار ادا کیا ہے آئندہ عام انتخابات میں جمعیت علماء اسلام ایک بہت بڑی........

بقیہ نمبر 70 صفحہ 9 پر

سیاسی و مذہبی قوت بن کر ابھرے گی اُن خیالات کا اظہار انہوں نے اپنی رہائش گاہ پر بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں تمام کارکنوں پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ پارٹی کی فعالیت کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں کیونکہ جب پارٹی مضبوط ہوگی تو کارکن اور عہدیدار مضبوط ہوگا تمام کارکن اور عہدیدار بغیر کسی لالچ کے دن رات محنت کر کے جمعیت کا پیغام گھر گھر تک پہنچائیں اور آنے والا دور ہمارا ہے اور انشاء اللہ عوام کے مسائل حل کرنے میں اپنا کردار ادا کرینگے

موسمیاتی تبدیلی کے نقصانات کم کرنے کیلئے آبادی اور وسائل میں توازن ضروری ہے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

بڑھتی ہوئی آبادی کے باعث پاکستان کی عوام کو صحت، تعلیم، خوراک سمیت بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی جیسے سنگین مسائل کا سامنا ہے، پارلیمانی سیکرٹری قانون و دیگر کا خطاب

کوئٹہ (ر خ ن) پارلیمانی سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ آبادی اور موسمیاتی تبدیلیوں کا گہرا تعلق ہے مستقبل میں موسمیاتی تبدیلیوں سے ہونے والے نقصانات کا حجم کم کرنے کے لئے ہمیں آبادی اور وسائل میں توازن پیدا کرنا ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو یہاں یو این ایف پی اے اور منسٹری آف پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کے اشتراک سے منعقدہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا ورکشاپ میں پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ بلوچستان کے چیف آف سیکشن محمد عارف خان، ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ قانون سید نصیر شاہ، ٹیم لیڈر کیموننکس ڈاکٹر فاروق اعظم جان، پراجیکٹ ایسوسی ایٹ یو این ویمن گل بچنا، ڈائریکٹر ٹیکنیکل آئی پی ایچ ڈاکٹر عنبرین مینگل، لیکچرار آئی پی ایچ ڈاکٹر الطاف فاطمہ، ڈپٹی ڈائریکٹر پی اینڈ ڈی احمد جان سالانی، اسسٹنٹ ڈائریکٹر پی اینڈ ڈی رحمت اللہ، ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر ڈپارٹمنٹ داؤد درانی، ڈی جی پی اینڈ ڈی غلام مصطفیٰ، انڈر سیکرٹری انفارمیشن عبدالغنی، ڈی جی پاپولیشن ویلفیئر ڈپارٹمنٹ غلام مصطفیٰ، لیبر ڈپارٹمنٹ کے نمائندے قابل خان، انڈر سیکرٹری لیبر ڈپارٹمنٹ شفیق احمد، ایکشن انٹرنیشنل کے طاہر نقوی، منیجر ویمن ڈویلپمنٹ ڈپارٹمنٹ روبینہ زہری، چیئرپرسن بی بی ایس ڈبلیو فوزیہ شاہین، فیملی پلاننگ ایسوسی ایشن پاکستان کے افضل بٹ، انسٹرکٹر لوکل گورنمنٹ صدف علی رضا، صوبائی کوآرڈینیٹر یو این ایف پی اے ڈاکٹر سرمد سعید خان، کنسلٹنٹ یو این ایف پی اے ڈاکٹر جاسم انور، ڈپٹی سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ جہاں آرا تبسم، ڈپٹی ڈائریکٹر پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ عبدالستار شاہوانی اور ایکشن آفیسر محکمہ فشریز محسن علی نے شرکت کی ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بڑھتی ہوئی آبادی کے باعث پاکستان کی عوام کو صحت، تعلیم، خوراک سمیت بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی جیسے سنگین مسائل کا سامنا ہے، کوریا اور تھائی لینڈ میں نو مولود بچوں کی شرح اموات کا تناسب ایک ہزار بچوں میں دس ہے جبکہ پاکستان میں یہ شرح ایک ہزار بچوں پر 62 ہے، پاکستان میں ہر سال 15 سے 19 سالہ عمر کی تین لاکھ ستانوے ہزار نوجوان بچیاں حاملہ ہوتی ہیں جس میں ایک لاکھ چھبیس ہزار ماؤں کی ڈیلیوری کسی طبی مرکز صحت یا اسپتال میں نہیں ہوتی ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ آبادی اور وسائل میں توازن کے لئے جامع اور کثیر الجہتی قومی حکمت عملی کی تشکیل اور اس پر عمل درآمد اشد ضروری ہے ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری پاپولیشن ویلفیئر ڈپارٹمنٹ عبداللہ خان نے کہا کہ بلوچستان میں بڑھتی ہوئی آبادی کے باعث صحت اور بنیادی سہولیات کی فراہمی میں مشکلات کا سامنا ہے اس ضمن میں جامع منصوبہ بندی کی ضرورت ہے صوبے کی ترقیاتی ضروریات کے مدنظر پاپولیشن ویلفیئر ڈپارٹمنٹ بلوچستان کی لوکل کمیونٹیز کو ایک سازگار ماحول فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے اور اس سلسلے میں زچہ و بچہ کی صحت سے متعلق سہولیات کی بہتری کے لئے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں یو این ایف پی اے کے صوبائی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر سرمد سعید خان نے ورکشاپ کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے جہاں تولیدی صحت اور خاندانی منصوبہ بندی کی خدمات کے حوالے سے مشکل چیلنجز کا سامنا ہے یو این ایف پی اے کے کنسلٹنٹ ڈاکٹر جاسم نے ورکشاپ کے شرکاء کو موضوع کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی اور اقتصادی ترقی اور خوشحال گھرانے اور انٹرنیشنل کانفرنس برائے بہبود آبادی کے مقاصد اور اہداف پر روشنی ڈالی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

DATE: 24 MAY 2023

Page No: 6

Bullet No. 1

گلزار امام شمبے کا مزاحمتی تحریک چھوڑ کر قومی دھارے میں شامل ہونیکا اعلان

ریاست اور اداروں کی بنیادوں کو کھوکھلا کرنیکی اجازت نہیں دی جاسکتی، صوبائی وزراء

تمام اداروں نے مل کر قربانیاں دے کر ملک اور قوم کی خدمت کی، دشمن ملک کو دنیا کے نقشے سے مٹانے کی سازششوں میں مصروف رہے ہیں، قومی دھارے میں آنیوالوں کیلئے پالیسی ترتیب دی جائیگی، ضیا لانگو

حکومت اپنی رٹ قائم رکھنے کے لئے کسی پر ظلم نہیں کرتی ترقی کیلئے امن بنیادی شرط، امن تباہ کرنیوالوں سے رعایت نہیں ہونی چاہیے کمانڈر گلزار امام شمبے کے ساتھ قانون کے تحت کارروائی جاری ہے

قانون سے بالاتر کسی کو نہیں ہونا چاہئے قیام پاکستان میں سب سے زیادہ قربانیاں بلوچ قوم نے دی ہیں مزاحمت ترک کر کے قومی دھارے میں آنے والوں کیلئے جامع پالیسی ہونی چاہئے، آغا عمر احمد زئی

بلوچستان کے نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنا ہوگا اس کیلئے وفاق بھی اقدامات کر رہا ہے، ہمارے 5ہزار طلبا گریجویٹ ہو رہے ہیں انہیں روزگار فراہم کرنا ہے تاکہ وہ گمراہی کے راستہ پر نہ جائیں پریس کانفرنس

نوجوانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ریاست کے خلاف بندوق کا استعمال چھوڑ کر مذاکرات اور بات چیت کے عمل کا حصہ بن کر مزاحمت کا سب سے زیادہ نقصان بلوچوں کا ہی ہو رہا ہے، گلزار امام شمبے

مسلح جنگ سے کبھی بھی مسائل حل نہیں ہوتے بلکہ وہ مزید گھمبیر ہوتے ہیں مسلح جنگ میں ملوث ساتھی واپسی کا راستہ اختیار کریں تاکہ دلیل اور بات چیت کے ذریعے مسئلے کا حل نکالا جاسکے

کوئٹہ (آن لائن) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو اور بلوچستان عوامی پارٹی کے سینیٹر آغا عمر احمد زئی نے کہا ہے کہ ریاست اور اداروں کی بنیادوں کو کھوکھلا کرنے کی رعایت نہیں دی جاسکتی .... بقیہ 2 صفحہ نمبر 9 پر

جو بھی ریاست کو کمزور کرنے کی کوشش کرے گا تو قانون حرکت میں آئیگا تمام اداروں نے مل کر قربانیاں دے کر ملک اور قوم کی خدمت کی ہے ہر شخص کی ذمہ داری ہے کہ وہ تنقید برائے تعمیر کرے ہمارے دشمن ملک کو دنیا کے نقشے سے مٹانے کی سازششوں میں مصروف رہے ہیں جس میں انہیں ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے عوام سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں اور خاندان کو دیکھے کہ وہ ریاست کیخلاف تو نہیں جا رہے حکومت کی کوشش ہے کہ ہر شخص کو قانون اور آئین کے تحت حقوق دے اور بات چیت کے ذریعے ہی مسائل کے حل کو یقینی بنایا جائے اور قومی دھارے میں آنے والوں کیلئے راستہ ہموار کرتے ہوئے پالیسی ترتیب دی جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو کالعدم بی این اے کے گرفتار سربراہ گلزار امام کو میڈیا کے سامنے پیش کرنے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ ریاست نے ہمیشہ اپنے عہدے کا پاس رکھا فورسز نے امن کے لئے ہمیشہ قربانیاں دی ہیں ملک کے خلاف سازشوں کو ناکام بنانے کیلئے ہر مکتبہ فکر کو اپنا کردار ادا کرنا ہے دنیا کے نقشے سے پاکستان کو مٹانے والوں کے عزائم ہمیشہ ناکام ہوئے ہیں حکومت اپنی رٹ قائم رکھنے کے لئے کسی پر ظلم نہیں کرتی ترقی کے لئے امن بنیادی شرط ہے امن تباہ کرنے والوں سے رعایت نہیں ہونی چاہیے کمانڈر گلزار امام شمبے کے ساتھ قانون کے تحت کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے بلوچستانیوں کو دیگر اقوام کی طرح انکے جائز حقوق ملنے چاہئے ریاست کی بنیادیں کمزور کرنے والوں سے بات چیت نہیں ہوگی حکومت مزاحمت ترک کر کے قومی دھارے میں شامل ہونے والوں کا خیر مقدم کرے گی وزیر اعلیٰ اور ریاستی اداروں سے واپس آنے والوں کو موقع دینے کی بات کرونگا اور ہر ایک سے ملک کے قانون اور آئین میں رہتے ہوئے بات ہوگی اس موقع پر سینیٹر آغا عمر احمد زئی نے کہا کہ قانون اور آئین سے بالاتر کسی کو نہیں ہونا چاہئے قیام پاکستان میں سب سے زیادہ قربانیاں بلوچ قوم نے دی ہیں مزاحمت ترک کر کے قومی دھارے میں آنے والوں کیلئے جامع پالیسی ہونی چاہئے بلوچستان کے نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنا ہوگا اس کیلئے وفاق میں بھی اقدامات اٹھا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ ہمارے 5ہزار طلباء گریجویٹ ہو رہے ہیں انہیں روزگار فراہم کرنا ہے تاکہ وہ گمراہی کے راستہ پر نہ جائے پہلے ہی ملک اور حکومت معاشی بحران سے دوچار ہے اس کے تدارک کیلئے اقدامات اٹھانے ہونگے تاکہ نوجوانوں کو روزگار دیا جاسکے انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور وفاقی حکومت سے بھی بات چیت کرینگے کیونکہ ہمارے خاندان نے روز اول سے ہی قربانیاں دی ہے اور قائد اعظم محمد علی جناح کو ریاست قلات میں آمد پر سونے اور چاندی میں تولا گیا اور اس وقت ملک کو درپیش مالی مسائل کے حل کیلئے فنڈز دیئے اور مسلم لیگ کو ہمارے خاندان نے سپورٹ دی ہمارے خاندان اور بلوچ قوم نے اس ملک کیلئے سب سے زیادہ قربانیاں دی ہے اور اس وقت مثبت پالیسی بنا کر قانون پر عملدرآمد کو یقینی بنانا ہوگا۔

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان میں حکومت مخالف مزاحمتی تحریک کالعدم بلوچ نیشنل آرمی کے کمانڈر گلزار امام شمبے نے مزاحمتی تحریک کو ترک کر کے قومی دھارے میں شامل ہو کر قوم سے بے .... بقیہ 1 صفحہ نمبر 9 پر

گناہ افراد کے قتل پر معافی مانگتے ہوئے نوجوانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ریاست کے خلاف بندوق کا استعمال چھوڑ کر مذاکرات اور بات چیت کے عمل کا حصہ بن کر مزاحمت کا سب سے زیادہ نقصان بلوچوں کا ہی ہو رہا ہے یہ بات انہوں نے منگل کو وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیا اللہ لانگو اور بلوچستان عوامی پارٹی کے سینیٹر آغا عمر احمد زئی کے ہمراہ سکندر آڈیٹوریم حال میں پریس کانفرنس کے دوران کیا کالعدم بلوچ نیشنل آرمی کے کمانڈر گلزار امام شمبے نے کہا کہ کچھ عرصہ قبل گرفتاری ہوئی تھی اور دوران حراست ماضی کو پرکھنے موقعہ ملا اور بلوچ قومی پرامن تحریک کے حوالے سے بحث مباحثہ کیا گیا اور ریاست کو سمجھے بغیر اس کے خلاف کھڑے ہوئے اور تکلیف دہ راستے کا انتخاب کیا مسلح جنگ سے مسائل حل نہیں ہوتے بلکہ وہ مزید گھمبیر ہوتے ہیں مسلح جنگ میں ملوث ساتھی واپسی کا راستہ اختیار کریں تاکہ دلیل اور بات چیت کے ذریعے مسئلے کا حل نکالا جاسکے جتنے بھی مسائل ہے ان کا حل پرامن بات چیت سے ہی نکلا ہے بلوچ طلباء لڑائی جھگڑے میں وقت ضائع کئے بغیر مسائل کے حل کیلئے کردار ادا کریں وفاقی اور صوبائی حکومت اور مسلح تنظیمیں بلوچستان کے حالات کی ذمہ دار ہے گزشتہ کئی سالوں سے حالات کو اس نہج تک پہنچایا ہے ریاستی اداروں کو بلوچستان کے مسائل کے حل کا تدارک کا خیال ہے اور وہ اپنا کردار ادا کرنا چاہتے ہیں جنگ میں بے گناہ افراد کے قتل پر قوم اور نوجوانوں سے معافی کا طلب گار ہوں بلوچستان کے حالات کی خرابی میں بے روزگاری اور وسائل کی منصفانہ تقسیم نہ ہونا سب سے بڑی وجہ ہے مسلح تحریکوں کا سب سے زیادہ نقصان بلوچوں کا اپنا ہو رہا ہے کچھ عرصہ قبل گرفتار ہوا تو مزاحمتی تحریک کا باریک بینی سے جائزہ لیا ریاست اور بلوچستان کی جیو پولیٹیکل اہمیت کو سمجھے بغیر جنگ لڑنے کی غلطی کا ادراک ہوا کچھ لوگ مسلح جدوجہد کو پریشر گروپ کے طور پر حکومت اور ریاست کے خلاف استعمال کرنا چاہتے ہیں بلوچستان اور ملک بھر میں سرمایہ کاری کا عمل رک چکا ہے بلوچستان مسائل کا شکار ہے دنیا بھر میں تمام مسائل کا حل مذاکرات کے ذریعے ممکن ہوا ہے ریاست ماں ہے مجھے اصلاح کا موقع دے گی میں 15 سال تک اس مسلح شورش کی تحریک کا حصہ رہا ہوں ہم امن سے گلزار امام کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں مسلح مزاحمت کے لئے پیسہ وہی لوگ دیتے ہیں جن کا اس میں مفاد ہے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ دنیا میں اصول ہے جنگ ہر ملک اپنے مفاد کیلئے لڑتا اور لوگوں کو استعمال کرتا ہے جس کی وجہ سے اس طرح کی تحریکوں کو سپورٹ ملتی ہے ایک اور سوال کے جواب میں کہا کہ ٹرائل کے دوران قانونی تقاضے پورے کروانگا اور اپنے دوستوں سے رابطہ کر کے انہیں واپس لانے کیلئے قائل کرونگا تاکہ وہ بلوچستان کی حقیقی ترقی میں اپنا کردار ادا کرے ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ بے روزگاری وسائل کی منصفانہ تقسیم اور سنگین مسئلہ لاپتہ افراد کا ہے جس کو مل بیٹھ کر حل کرنے کی ضرورت ہے ایک اور سوال کے جواب میں تحفظات ہیں اور شورش کی بھی سیاسی تحریک رہی ہیں اور کمزوری دونوں جانب سے ہے سنجیدگی سے اس بارے میں تحفظات کو دور کرنے کیلئے اقدامات اٹھانے ہونگے ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جنگ اور اس طرح کی تحریک میں لوگ شہید ہوتے ہیں اور ہمسایہ ممالک کے اپنے مفادات ہوتے ہیں جن کو وہ استعمال کرتے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

DATE: 24 MAY 2023

Page No: 7

نصیرآباد میں رواں ماہ میڈیکل کالج کا سنگِ بنیاد رکھیں گے، میر سکندر خان

میڈیکل کالج کے قیام کے بعد مقامی سطح پر نوجوانوں کو پڑھنے کا مواقع فراہم ہو جائیں گے، صوبائی وزیر ریونیو

اسٹریٹ لائٹس لگانے کا کام جاری، آب نوشی کی فراہمی کیلئے اقدامات کیے جا رہے ہیں، عوامی وفود سے بات چیت

نصیرآباد (نامہ نگار) صوبائی وزیر ریونیو میر سکندر خان عمرانی نے کہا ہے کہ رواں ماہ نصیرآباد میں میڈیکل کالج کا سنگ بنیاد رکھیں گے میڈیکل کالج کے قیام کے بعد مقامی سطح پر نوجوانوں کو پڑھنے کا مواقع فراہم ہو جائیں گے ڈیرہ مراد جمالی کی عوام کو آب نوشی کی فراہمی کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں مین نئی پائپ لائنوں کے بعد بوسیدہ پائپ لائنیں ختم کر دی جائیں گی مین بازار میں اسٹریٹ لائٹس لگانے کا کام تیزی سے جاری ہے جس سے تاجران اور عوام کو درپیش مشکلات سے نجات ملے گی عوام کی تعمیر و ترقی اور ان کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لئے ہم کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے عوام کے بنیادی مسائل حل کرنا اور انہیں تمام حکومتی ثمرات سے استفادہ کروانا ہماری سیاسی جدوجہد کا مظہر ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے عمرانی ہاؤس ڈیرہ مراد جمالی میں ملنے والے عوامی وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا میر سکندر خان عمرانی نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی کاوشوں کی بدولت سیلاب اور بارشوں سے متاثرین کی مالی امداد کی فراہمی کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں ورلڈ بینک کے تعاون سے متاثرین کی امداد کی جائے گی صوبائی وزیر ریونیو میر سکندر خان عمرانی نے کہا کہ علاقے کی تعمیر و ترقی اور مثبت سیاست کے فروغ کے لیے تمام سیاسی جماعتوں کو مل کر اپنا مثبت کردار ادا کرنا ہوگا اس وقت علاقے کے مسائل کے ازالے کے لیے تمام سیاسی رہنماؤں کو عوامی مفادات کی خاطر موجودہ کے ساتھ شانہ بشانہ کام کرنے کی ضرورت ہے نصیرآباد میں مثبت سیاست کے فروغ کے لیے ہم سب کو آگے آنا ہوگا اور اپنے مفادات کو بالائے طاق رکھ کر عوام کے مفاد میں بہتر سے بہتر اقدامات کرنے ہوں گے انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت عوام کی بے لوث خدمت پر ہی یقین رکھتی ہے اس لیے ہماری بھرپور کوشش رہی ہے کہ اجتماعی نوعیت کے ترقیاتی منصوبوں کو فوقیت دی جائے کچھ منصوبے فنڈز کے مسائل سے دوچار ہیں ان شاء اللہ بہت جلد یہ تمام منصوبے احسن انداز سے اپنے پایہ تکمیل کو پہنچیں گے اور عوام ان سے استفادہ حاصل کر سکے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

DATE: 24 MAY 2023 Page No: 8

Bullet No. 2

بلوچستان اسمبلی، سرکاری حکام کی عدم موجودگی پر ارکان کا احتجاج

ڈپٹی اسپیکر نے چیف سیکرٹری کو طلب کرلیا

رہائشی ہوٹلوں پر ٹیکس کی شرح میں کمی سے متعلق حکام کو مراسلہ بھیجنے کی ہدایت، زنانہ سرجیکل بلڈنگ گرانے پر محکمہ صحت سے رپورٹ طلب

سیکرٹریز اور دیگر متعلقہ حکام اس اسمبلی کو اہمیت نہیں دیتے، ہم یہاں بلوچستان کے تمام مسائل لیکر آتے ہیں، ارکان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ارکان بلوچستان اسمبلی کا چیف سیکرٹری سمیت دیگر سیکرٹریز کی اسمبلی اجلاسوں میں عدم شرکت پر تشویش، ڈپٹی اسپیکر نے چیف سیکرٹری کو 25 مئی کو ہونیوالے اجلاس میں طلب کرنے کی رولنگ دیدی جبکہ رہائشی ہوٹلوں پر ٹیکس کی شرح میں کمی کی بابت چیف سیکرٹری بلوچستان و دیگر متعلقہ حکام کو مراسلہ ارسال کرنے کی ہدایت کردی، بلوچستان اسمبلی کا اجلاس منگل کو ڈپٹی اسپیکر سردار بابر خان موسیٰ خیل کی زیر صدارت ایک گھنٹے کی تاخیر سے شروع ہوا۔ اجلاس میں بلوچستان نیشنل پارٹی کی شکیلہ نوید دہوار نے توجہ دلاؤ نوٹس پیش کرتے ہوئے وزیر برائے محکمہ صحت سے استفسار کیا کہ صوبائی سنڈیمن اسپتال (سول اسپتال کوئٹہ) میں زنانہ سرجیکل بلڈنگ کو گرانے کے بعد اسپتال کے تین مختلف شعبوں میں علاج معالجہ کا عمل رک گیا ہے اور ایمرجنسی مریضوں کو دوسرے اسپتال ریفر کیا جاتا ہے جبکہ سول اسپتال میں خواتین مریضوں کو آپریشن کی بابت 8 سے 12 ماہ تک کا لمبا ٹائم پیریڈ دیا جاتا ہے جس سے صوبے کے غریب، نادار اور پریشان حال خواتین مریضوں کو سخت مشکلات کا سامنا ہے، لہٰذا محکمہ صحت نے زنانہ سرجیکل بلڈنگ گرانے کے بعد متبادل کے طور پر خواتین مریضوں کے علاج معالجے کی بابت اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں اس کی تفصیل فراہم کی جائے، ڈپٹی اسپیکر سردار بابر خان موسیٰ خیل نے صوبائی وزیر صحت کی عدم موجودگی کے باعث سیکرٹری اسمبلی کو ہدایت کی کہ وہ محکمہ صحت کو مراسلہ ارسال کرکے اس بابت آئندہ اجلاس میں تفصیلی رپورٹ طلب کریں۔ اجلاس میں پشتونخوا میپ کے رکن نصر اللہ زیرے نے توجہ دلاؤ نوٹس پیش کرتے ہوئے وزیر برائے محکمہ صحت سے استفسار کیا کہ فارماسسٹس انسپکٹرز کا فور ٹائر سروس اسٹرکچر اب تک نہیں بن سکا، جبکہ اس سلسلے میں 2014ء سے لے کر 2022ء تک مختلف محکمانہ کمیٹیوں نے فور ٹائر سروس اسٹرکچر کی بابت اپنی سفارشات مرتب کی ہیں اس کے علاوہ سپریم کورٹ آف پاکستان نے بھی 2018 اور 2022 میں ان کے حق میں واضح فیصلہ صادر فرمایا ہے لہٰذا فارماسسٹس اور ڈرگ انسپکٹرز کا فور ٹائر سروس اسٹرکچر نہ بننے کی کیا وجوہات ہیں تفصیل فراہم کی جائے، ڈپٹی اسپیکر نے توجہ دلاؤ نوٹس متعلقہ کمیٹی کو ارسال کرتے ہوئے رولنگ دی کہ متعلقہ کمیٹی کا اجلاس طلب کرکے جمعرات کے اجلاس میں کمیٹی کے فیصلوں سے ایوان کو آگاہ کیا جائے۔ اجلاس میں اپوزیشن لیڈر ملک سکندر ایڈووکیٹ نے توجہ دلاؤ نوٹس پیش کرتے ہوئے وزیر برائے محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سے استفسار کیا کہ 2018 میں بلوچستان اور خصوصاً کوئٹہ میں رہائشی ہوٹلوں پر بیڈ ٹیکس یکدم 800 فیصد بڑھایا گیا ہے اس بابت 23 نومبر 2022 کی اسمبلی کی نشست میں میرے توجہ دلاؤ نوٹس پر اسپیکر کی رولنگ کی روشنی میں 10 جنوری 2023 کو ڈپٹی اسپیکر چیمبر میں سیکرٹری محکمہ ایکسائز نے ڈپٹی اسپیکر اور معزز ارکان کی موجودگی میں رہائشی ہوٹلوں پر بیڈ ٹیکس کی شرح میں کمی کی بابت ضروری قانون سازی کرنے کی یقین دہانی کرائی تھی لیکن چار ماہ گزرنے کے باوجود تاحال کوئی خاطر خواہ اقدامات نہیں اٹھائے گئے ہیں جس کی وجہ سے رہائشی ہوٹل مالکان میں انتہائی تشویش پائی جاتی ہے لہٰذا حکومت نے اس سلسلے میں اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں اس کی تفصیل فراہم کی جائے، جس پر ڈپٹی اسپیکر سردار بابر خان موسیٰ خیل نے کہا کہ میرے چیمبر میں ہونے والی میٹنگ میں محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے حکام نے کہا تھا کہ ٹیکس میں اضافہ محکمہ خزانہ نے فنانس ایکٹ کے تحت کیا ہے انہوں نے سیکرٹری اسمبلی کو ہدایت کی کہ وہ اس ضمن میں چیف سیکرٹری بلوچستان اور دیگر متعلقہ حکام کو مراسلہ ارسال کرکے سفارش کریں کہ ٹیکس کم سے کم کیا جائے۔ منگل کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں پشتونخوا میپ کے رکن نصر اللہ زیرے نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ چیف سیکرٹری سمیت سیکرٹریز ایوان میں نہیں آتے، گزشتہ اجلاس میں شاہراہوں کی خستہ حالی سے متعلق تحریک التواء ایوان میں پیش کی گئی تھی تاہم اس پر کوئی پیشرفت نہیں ہوئی، انہوں نے ڈپٹی اسپیکر سے استدعا کی کہ چیف سیکرٹری کو ایوان کی متعلقہ اسٹینڈنگ کمیٹی میں طلب کرکے ان سے مذکورہ تحریک التواء سے متعلق رپورٹ طلب کی جائے جس پر ڈپٹی اسپیکر نے کہا کہ ایوان سے قراردادیں اور تحاریک التواء منظور کی جاتی ہیں مگر ان پر عملدرآمد میں کمزوریاں برتی جاتی ہیں۔ صوبائی وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ نے کہا کہ ہم یہاں بلوچستان کے تمام مسائل لیکر آتے ہیں، یہاں سے منظور ہونے والی قراردادوں پر عملدرآمد ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی اجلاس میں وقفہ سوالات اور امن و امان سے متعلق بحث کے دوران چیف سیکرٹری بلوچستان متعلقہ سیکرٹریز اور آئی جی پولیس کو یہاں موجود ہونا چاہئے مگر وہ اس ایوان کا احترام نہیں کررہے، یہاں آنے کی بجائے وہ اس وقت گھروں میں بیٹھے ہونگے جس کا مطلب کہ وہ اس اسمبلی کو اہمیت نہیں دیتے ایوان کے تقدس کا احترام کیا جانا چاہئے انہوں نے ڈپٹی اسپیکر سے استدعا کی کہ وہ اس ضمن میں رولنگ دیتے ہوئے چیف سیکرٹری، متعلقہ سیکرٹریز اور آئی جی پولیس کو ایوان میں آنے کا پابند بنائیں۔ رکن بلوچستان اسمبلی میر عارف جان محمد حسنی نے کہا کہ جب وزیراعلیٰ بلوچستان ڈیڑھ سال میں صرف ایک ہفتے بھی اپنے دفتر نہیں گئے ہوں تو وہاں چیف سیکرٹری کے حوالے سے کیا بات کریں۔ ہمارے وزیراعلیٰ گھوسٹ وزیراعلیٰ ہیں کسی کو نظر نہیں آتے پچھلے دنوں صوبے میں ایک تاریخی کام ہوا جب وزیراعلیٰ نے ایک کمرے میں بیٹھ کر دوسرے کمرے میں بیٹھے وزراء کے اجلاس کی ویڈیو لنک کے ذریعے صدارت کی، کیا وزیراعلیٰ کو وزراء سے خطرہ تھا؟ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ کے لوگوں نے سی ایم ہاؤس میں دکانداری قائم کی ہے انہوں نے اسپیکر سے استدعا کی کہ وہ وزیراعلیٰ اور چیف سیکرٹری کو اجلاس میں شرکت کے پابند بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب کے بعد شاہراہوں کی بحالی کے حوالے سے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں این ایچ اے کے افسران اور چیف سیکرٹری کو بھی طلب کیا جائے۔ اس موقع پر ڈپٹی اسپیکر سردار بابر موسیٰ خیل نے رولنگ دیتے ہوئے کہا کہ چیف سیکرٹری بلوچستان نے آج تک صوبے کے کسی ضلع کا دورہ کرنے کی زحمت تک نہیں کی اور نہ ہی کسی ترقیاتی منصوبے کا جائزہ لیا ہے۔ چیف سیکرٹری بلوچستان اگر اسمبلی کو اہمیت دیں گے تو دیگر محکموں کے سیکرٹریز بھی یہاں آئیں گے۔ بعدازاں ڈپٹی اسپیکر سردار بابر موسیٰ خیل نے چیف سیکرٹری کو 25 مئی کو ہونیوالے اجلاس میں طلب کرتے ہوئے کہا کہ ان سے چیمبر میں پوچھیں گے کہ وہ اسمبلی کو اہمیت کیوں نہیں دے رہے بعدازاں وہ اجلاس میں بھی آئیں گے۔ صوبائی وزیر میر ضیاء لانگو نے کہا کہ سوالات کے جوابات وزراء کو دینے ہوتے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان فیصلے کررہے ہیں صوبے میں تمام کام ہورہے ہیں انہوں نے ڈپٹی اسپیکر سے استدعا کی کہ وہ عارف حسنی کے غیر پارلیمانی الفاظ کو کارروائی سے حذف کریں۔ اجلاس میں بلوچستان نیشنل پارٹی کے رکن اسمبلی احمد نواز بلوچ نے پوائنٹ آف آرڈر پر ایوان کی توجہ اسمبلی کے سامنے بی ڈی اے ملازمین کے احتجاج کی جانب مبذول کراتے ہوئے کہا کہ بی ڈی اے کے ملازمین تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے خلاف اسمبلی کے سامنے احتجاج کررہے ہیں، بی ڈی اے ملازمین کے حوالے سے پہلے بھی ایوان کی کمیٹی قائم کی گئی تھی ان کے مسئلے کو فوری حل کیا جائے۔ پشتونخوا میپ کے نصر اللہ زیرے نے کہا کہ بی ڈی اے کے ملازمین کے حوالے سے بلوچستان اسمبلی سے قرارداد منظور ہوچکی ہے جبکہ دو مرتبہ صوبائی کابینہ سے ملازمین کو مستقل کرنے کی منظوری بھی دی جاچکی ہے، تاہم چیف سیکرٹری ملازمین کی مستقلی کا نوٹیفکیشن جاری نہیں کررہے، اسمبلی کے سامنے پی ایم ڈی سی کے ملازمین بھی احتجاج کررہے ہیں محکمہ مائنز اینڈ منرلز کے متعلقہ وزیر کو ہدایت کی جائے کہ وہ ان کے پاس جاکر انہیں ان کے مسائل کے حل کی یقین دہانی کرائیں۔ صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ بی ڈی اے کے ملازمین ہمارے بھائی ہیں ہم ان کی نمائندگی کیلئے یہاں ہیں ان کا مسئلہ جہاں کہیں رکا ہوا ہے اس کو دیکھیں گے، انہوں نے کہا کہ صوبائی کابینہ نے فیصلہ کیا ہے کہ پی ایم ڈی سی صوبے کا حصہ رہے گا، اٹھارہویں آئینی ترمیم کے تحت پہلے ہی پی ایم ڈی سی دیگر صوبوں کا حصہ ہے پی ایم ڈی سی ملازمین کے روزگار کا تحفظ کریں گے، کابینہ کے اجلاس کے منٹس ابھی تک نہیں آئے، منٹس آنے کا انتظار کیا جائے اور اطمینان رکھا جائے بلوچستان کے عوام اور ملازمین کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کے مترادف کسی قانون کو اسمبلی سے پاس نہیں کریں گے، کابینہ کے منٹس آنے پر انہیں سامنے رکھ کر فیصلہ کیا جائے گا، کابینہ کا فیصلہ تبدیل بھی ہوسکتا ہے۔ بلوچستان نیشنل پارٹی کے ثناء بلوچ نے کہا کہ سابق حکومت کا ساڑھے تین سالہ دور ملازم کش تھا ہم نے اس حکومت کے دوران بار بار ان ملازم کش پالیسیوں کے خلاف احتجاج کیا اور موجودہ حکومت کے سامنے بھی گزارشات رکھے موجودہ حکومت نے سی اینڈ ڈبلیو کے ملازمین کو بحال کیا، گوبل ٹیچرز کو مستقل کیا انہوں نے ڈپٹی اسپیکر سے استدعا کی کہ وہ رولنگ دیں کہ بی ڈی اے کے ملازمین کا مسئلہ ایک ہفتے کے اندر اندر حل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اہلکاروں کی تنخواہوں میں دیگر صوبوں کی نسبت تفریق ختم کرکے انکی تنخواہوں میں اضافہ کیا جائے، صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو نے کہا کہ بلوچستان سے تعلق رکھنے والی جماعتوں کے لوگ قومی اسمبلی میں موجود ہیں بلکہ کابینہ کا بھی حصہ ہیں انہیں چاہیے کہ وہ وفاق سے بلوچستان کے لوگوں کو ملازمتیں فراہم کرنے کا مطالبہ کریں انہوں نے کہا کہ اس دورانیے میں میں نے محکمہ پولیس جیل خانہ جات اور پی ڈی ایم اے میں دس ہزار کے قریب لوگوں کو ملازمتیں فراہم کیں، رکن اسمبلی میر جان عارف محمد حسنی نے ڈپٹی اسپیکر سے استدعا کی کہ وہ بی ڈی اے واسا ملازمین کے حوالے سے رولنگ دیں کہ چیف سیکرٹری بلوچستان 25 مئی کو ہونیوالے اجلاس میں متعلقہ سمری اور دیگر تفصیلات اپنے ہمراہ لاکر ایوان کو آگاہ کریں انہوں نے کہا کہ ان ملازمین کو ہر ماہ تنخواہوں کی ادائیگی یقینی بنائی جائے۔ بعدازاں ڈپٹی اسپیکر نے اجلاس 25 مئی سہ پہر تین بجے تک ملتوی کردیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

DATE: 24 MAY 2023

Bullet No. 2

Page No: 9

محکمہ اریگیشن کو پٹ فیڈر کینال کیلئے فوری پانی کی فراہمی کی ہدایت جاری

عوام کو صاف ستھرے پانی کی فراہمی کے لیے ٹھوس حکمت عملی کے تحت اقدامات کیے جائیں، ڈی سی نصیر آباد

عوام سے قریبی رابطہ کاری کر کے ان اس بات پر قائل کریں کہ وہ غیر ضروری طور پر پانی کے ضیاع سے اجتناب کریں، عائشہ زہری

نصیر آباد (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر نصیر آباد انجینئر عائشہ زہری نے واٹر سپلائی ڈیرہ مراد جمالی کا دورہ کیا ایکسین پی ایچ ای نصیر آباد محمد کاظم لونی نے انہیں پانی کی قلت تالابوں میں ذخیرہ شدہ پانی، اور شہریوں کو پانی کی فراہمی کے بارے میں آگاہی دی جبکہ ڈپٹی کمشنر کا کہنا تھا کہ محکمہ اریگیشن کو سختی سے پابند کیا جائے گا کہ وہ پٹ فیڈر کینال میں پانی کی فراہمی کو یقینی بنائیں۔ عوام کو صاف ستھرے پانی کی فراہمی کے لیے ٹھوس حکمت عملی کے تحت اقدامات کیے جائیں جب تک پٹ فیڈر کینال میں پانی کی فراہمی ممکن نہیں ہوتی تب تک احسن انداز سے پی ایچ ای کے تالابوں سے عوام کو پانی کی فراہمی جاری رکھی جائے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے تالابوں کے پانی کو محتاط انداز سے اور بہتر حکمت عملی کے تحت تقسیم کیا جائے اور اس سلسلے میں عوام سے قریبی رابطہ کاری کر کے ان اس بات پر قائل کریں کہ وہ غیر ضروری طور پر پانی کے ضیاع سے اجتناب کریں ہم نہیں چاہتے کہ پی ایچ ای کے تالابوں سے پانی ختم ہو جائے اور عوام کی مشکلات میں اضافہ ہو کوشش کی جائے ذخیرہ شدہ پانی سے کام لیا جائے مختلف محلوں میں بالترتیب پانی کی فراہمی کے لیے اقدامات کریں تاکہ سب تک پانی فراہم ہو سکے پٹ فیڈر کینال میں پانی آنے کے بعد یہ مشکل حالات ختم ہو جائیں گے۔

میٹروپولیٹن انتظامیہ کی کارروائی مضر صحت ٹافیاں بنانے والی 4 فیکٹریاں سیل

عوام کے صحت سے کھیلنے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں ہے ان کے خلاف تمام تر قانونی اقدامات عمل میں لائینگے، مجسٹریٹ

ٹافیاں بنانے والے فیکٹریوں کے دورے کے موقع پر حکومت کی جانب سے جاری ایس پی اوز پر عمل نہیں کیا جا رہا، جواد زہری

کوئٹہ (اے این این) میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے ایڈمنسٹریٹر جبار بلوچ کے حکم پر مجسٹریٹ جواد زہری نے ٹافیاں بنانے والی فیکٹریوں پر چھاپے کے دوران مضر صحت اور صفائی کی ابتر صورتحال پر کارروائی کرتے ہوئے چار فیکٹریاں سیل کر کے 8 افراد کو گرفتار کرلیا گیا" تفصیلات کے مطابق مجسٹریٹ جواد زہری نے سرکی روڈ پر کارروائی کرتے ہوئے مضر صحت اور صفائی ابتر صورتحال پر ٹافیاں بنانے والی 4 فیکٹریاں سیل اور 8 افراد کو گرفتار کر کے مزید تفتیش شروع کردی ہے اس موقع پر بات چیت کرتے ہوئے جواد زہری نے کہا کہ عوام کے صحت سے کھیلنے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں ہے ان کے خلاف تمام تر قانونی اقدامات عمل میں لائینگے ٹافیاں بنانے والے فیکٹریوں کے دورے کے موقع پر حکومت کی جانب سے جاری کردہ ایس پی اوز پر عمل نہیں کیا گیا تھا اور صفائی کی صورتحال انتہائی خراب ہے جو کہ قابل افسوس اور قابل مذمت ہے جس پر کارروائی کرتے ہوئے چار کارخانے سیل کیے اور 8 افراد کو گرفتار کیے انہوں نے کہا کہ کسی کو بھی عوام کے صحت سے کھیلنے کی اجازت نہیں دیں گے ان افراد کے خلاف تمام قانونی لوازمات پورے کیے جائیں گے اور قانون کے کٹہرے میں کھڑے کریں گے تاکہ آئندہ کوئی ایسی حرکت نہ کریں انہوں نے کہا کہ مزید بھی کوئٹہ شہر میں مضر صحت اشیاء بنانے والوں اور صفائی صورتحال کی بہتری کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے اس سلسلے میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی کوتاہی برداشت کرنے والوں کے بھرپور قانونی کارروائی کی جائے گی۔

بلوچستان میں بلدیاتی الیکشن کے چوتھے مرحلے کے شیڈول کا اعلان

24 مئی سے 27 مئی تک ضلع کونسل کی مخصوص نشستوں کے لئے کاغذات نامزدگی حاصل اور جمع کیے جائیں گے، الیکشن کمیشن

جام گروپ کے تمام ممبران ضلع کونسل لسبیلہ جام کمال خان کے ہر فیصلے کو دل و جان سے قبول کرنے کے لئے تیار ہیں، میڈیا ذرائع

اوتھل (نامہ نگار) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے بلوچستان میں بلدیاتی الیکشن کے چوتھے مرحلے کے شیڈول کا اعلان کردیا گیا جس کے مطابق 24 مئی سے 27 مئی تک ضلع کونسل کی مخصوص نشستوں کے لئے کاغذات نامزدگی حاصل اور جمع کیے جائیں گے جبکہ پولنگ 22 جون 2023 کو ہوگی ضلع لسبیلہ میں 20 یونین کونسلز اور ضلع حب میں 11 یونین کونسلز کے چیئرمین ضلع کونسلز کی مخصوص نشستوں کے لئے اپنا حق رائے دہی استعمال کریں گے ضلع لسبیلہ میں جام گروپ کے 16 ممبرز ہیں جبکہ لسبیلہ عوامی اتحاد کے 4 ممبرز ہیں ضلع کونسل لسبیلہ کی مخصوص نشستوں کے لئے جام گروپ کے امیدواروں کی نامزدگی کا فیصلہ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام آف لسبیلہ جام کمال خان کریں گے۔ ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ جام گروپ کے تمام ممبران ضلع کونسل لسبیلہ جام آف لسبیلہ کے ہر فیصلے کو دل و جان سے قبول کرنے کے لئے تیار ہیں اور مخصوص نشستوں کی نامزدگی پر کسی کو کوئی اعتراض نہیں ہوگا اور اس طرح ضلع کونسل کی تمام مخصوص نشستوں پر جام گروپ کے نامزد امیدوار با آسانی کامیابی حاصل کریں گے البتہ خواتین کی نشستوں سے لسبیلہ عوامی اتحاد ایک نشست حاصل کر پائیں گے اور ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ لسبیلہ عوامی اتحاد دیگر مخصوص نشستوں پر بھی مقابلے کا ارادہ رکھتے ضلع حب سے لسبیلہ عوامی اتحاد کے مخصوص نشستوں کے نامزد امیدواروں کے بلا مقابلہ کامیابی حاصل کرنے کے امکان کو رد نہیں کیا جاسکتا۔

INTEKHAB QUETTA

تین عدالتیں کوئٹہ، چمن اور نوشکی میں کام کریں گی

وفاقی کابینہ نے انسداد اسمگلنگ کیلئے ملک بھر میں پانچ نئی خصوصی عدالتوں کے قیام کی منظوری دیدی

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی کابینہ نے انسداد اسمگلنگ کیلئے ملک بھر میں پانچ نئی خصوصی عدالتیں قائم کرنے کی منظوری دیدی۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان

بقیہ نمبر 7 صفحہ 7 پر

میں 3، پنجاب اور سندھ میں ایک، ایک نئی خصوصی عدالت قائم ہوگی۔ وفاقی کابینہ سے سرکولیشن کے ذریعے وزارت قانون و انصاف کی سمری کی منظوری لے لی گئی۔ ذرائع کے مطابق انسداد اسمگلنگ، کسٹمز ٹیکسیشن کی 5 نئی خصوصی عدالتیں قائم ہوں گی۔ خصوصی عدالتیں کراچی، کوئٹہ، چمن، نوشکی، ملتان میں قائم کرنے کی منظوری دی گئی ہے۔

آئندہ بجٹ میں صحت، تعلیم سمیت دیگر منصوبوں کو ترجیح دینے کا فیصلہ

نئی حکمت عملی کے تحت کم دورانیے کے منصوبوں پر کام کیا جائیگا جن سے عوام کو براہ راست فائدہ پہنچے، حکومتی ذرائع

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے آئندہ مالی سال کے بجٹ کے لیے نئی حکمت عملی پر غور کرتے ہوئے آئندہ سال طویل کے بجائے کم دورانیے کے ایسے منصوبوں پر کام کیا جائے گا جن سے صوبے کے عوام کو براہ راست فائدہ پہنچے۔ حکومتی ذرائع نے بتایا کہ بلوچستان حکومت نے آئندہ مالی سال کے بجٹ کے لیے حکمت عملی پر غور کیا ہے، آئندہ سال کے پی ایس ڈی پی میں کم دورانیے کے ایسے منصوبوں پر توجہ دی جائے گی جن سے عوام کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ ذرائع نے بتایا کہ آئندہ بجٹ میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، صحت، تعلیم سمیت دیگر شعبوں کی موجود عمارتوں کی فعالی، لنک روڈز سمیت دیگر منصوبوں کو ترجیح دی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان کی پی ایس ڈی پی میں آن گوئنگ کی مد میں 3 ہزار سے زائد طویل دورانیے کے منصوبے پہلے سے ہی چل رہے ہیں جبکہ بجٹ کا بڑا حصہ ان منصوبوں پر خرچ ہوتا ہے جس کے بعد حکومت نے اس بار نئی حکمت عملی اپنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ آئندہ بجٹ میں افرادی قوت کو بڑھانے پر بھی توجہ دی جائے گی۔

دنیا میں 20 لاکھ سے زائد خواتین فسٹیولا کی بیماری کا شکار ہیں، ماہرین صحت

پاکستان میں اس بیماری کی شکار خواتین تنہائی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، ڈاکٹر حق نواز پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ماہرین صحت نے کہا ہے کہ دنیا بھر میں 20 لاکھ سے زائد خواتین فسٹیولا کی بیماری کا شکار ہیں، پاکستان میں سالانہ تقریباً 4 سے 5 ہزار خواتین اس بیماری کا شکار ہو کر معاشرے سے کٹ جاتی ہیں اور تنہائی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہو جاتی ہیں، دنیا بھر میں 23 مئی کو انٹرنیشنل فسٹیولا ڈے منایا جاتا ہے جس کا بنیادی مقصد فسٹیولا میں مبتلا عورتوں کی کامیاب علاج کے ذریعے زندگیوں کو بدلنا ہے، یہ بات یورولوجسٹ ڈاکٹر حق نواز، پروانشل کوارڈی نیٹر ایم این سی ایچ پروگرام ڈاکٹر اسماعیل میروانی نے منگل کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں 20 لاکھ سے زائد خواتین اس موذی مرض کا شکار ہیں جبکہ پاکستان میں سالانہ 4 سے 5 ہزار خواتین اس بیماری کا شکار ہو جاتی ہیں جس کی بنیادی وجہ معاشرتی ناہمواری، فرسودہ رسم و رواج، غربت، تعلیم کی کمی، فیملی پلاننگ کی سہولتوں کی عدم دستیابی، تربیت یافتہ صحت کے کارکنوں کی کمی اور علاقائی سطح پر بنیادی سہولتوں کا ناپید ہونا شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ صحت کے شعبے سے وابستہ تمام ادارے خصوصاً پی ایم ڈی سی اور سی پی ایس پی اپنی تمام پالیسیز، رجسٹریشن اور پوسٹ گریجویٹ ٹریننگ کوازسرنو مرتب کرے اور ایسے تمام ڈاکٹروں کو تنبیہ کی جائے جو اس کی پریکٹس میں ملوث ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نیشنل فورم آن وومن ہیلتھ 2005ء سے یو این ایف پی اے کے تعاون سے ایسی تمام خواتین کا ملک بھر میں مفت علاج کر رہی ہے 2017ء سے اب تک یہ تمام سہولیات فسٹیولا فاؤنڈیشن اور یو این ایف پی اے کے تعاون سے مہیا کی جا رہی ہیں، جو فسٹیولا کے مرض میں مبتلا ہیں، فسٹیولا مرض میں مبتلا خواتین کے علاج کیلئے کوئٹہ، کراچی، حیدرآباد، لاڑکانہ، ملتان، لاہور، پشاور، ایبٹ آباد اور اسلام آباد میں مراکز قائم ہیں جہاں نہ صرف مریضوں کا مفت علاج کیا جاتا ہے بلکہ انہیں سفری اخراجات بھی دیئے جاتے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان حکومت کے خرچے پر بیرون ملک جانے والے اساتذہ روپوش

اساتذہ کی جانب سے جمع کرائے گئے تمام شورٹی بانڈز بھی جعلی نکلے ہیں

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان حکومت کے خرچے پر بیرون ملک اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے مختلف ممالک میں روپوش ہو جانے والے 13 اساتذہ کی وطن واپسی نہ ہو......

بقیہ 18 صفحہ نمبر 9 پر

گی۔ رپورٹس کے مطابق اساتذہ کی جانب سے جمع کرائے گئے تمام شورٹی بانڈز بھی جعلی نکلے ہیں۔ محکمہ ہائر ایجوکیشن نے اساتذہ کو واپس لانے کا معاملہ ایف آئی اے کے حوالے کر دیا ہے۔

بلوچستان کا مالی بحران سنگین ہوتا جا رہا ہے، صوبائی وزیر خزانہ

پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ نے ہمارے 75 ارب روپے تا حال ادا نہیں کیے

صوبہ اوور ڈرافٹ کی طرف جا رہا ہے زمرک خان اچکزئی کی بات چیت

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے وزیر خزانہ وخوراک زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا مالی بحران سنگین ہوتا جا رہا ہے، صوبہ اوور ڈرافٹ.........

بقیہ 14 صفحہ نمبر 9 پر

کی طرف جا رہا ہے اور پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ نے ہمارے 75 ارب روپے دبائے ہوئے ہیں۔ وزیر اعظم کوئی فیصلہ نہیں کر پا رہے ہیں جبکہ وفاقی وزیر خزانہ کو دلچسپی نہیں ہے۔ اسمبلی اجلاس کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے صوبائی وزیر خزانہ وخوراک زمرک خان اچکزئی کا کہنا تھا کہ پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ ہمارے واجبات ادا نہیں کر رہی ہے ہم اور ہمارے وزیر اعلیٰ پی پی ایل کو وارننگ دے چکے ہیں مگر ان پر کوئی اثر نہیں ہو رہا ہے، زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ پی پی ایل بلوچستان سے حاصل آمدنی سے بزنس کر رہی ہے

تعلیم کے فروغ کیلئے جامعات میں باہمی تعاون ضروری ہے

ڈاکٹر ساجدہ نورین

لورالائی یونیورسٹی سے معاہدے کی رو سے تحقیقی و مطالعاتی تعاون کو فروغ دیا جائیگا جسکے دوررس نتائج نکلیں گے' وی سی ویمن یونیورسٹی

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ (خ ن) سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی اور یونیورسٹی آف لورالائی کے درمیان گزشتہ روز مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی تقریب منعقد ہوئی۔ اس حوالے سے منعقدہ تقریب میں وائس چانسلر سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر ساجدہ نورین اور وائس چانسلر یونیورسٹی آف لورالائی پروفیسر ڈاکٹر ظہور بازئی نے ایم او یو پر دستخط کیے۔ ایم او یو کے مطابق دونوں یونیورسٹیز کے درمیان فیکلٹی اور طلبہ کی سطح پر مختلف تعلیمی شعبہ جات میں تحقیقی و مطالعاتی حوالے سے باہمی تعاون کو فروغ دیا جائے گا۔ علاوہ ازیں دونوں یونیورسٹیز میں علوم کے تبادلے اور ریسرچ کے لیے مشترکہ ایکسچینج پروگرام بھی شروع کیا جائے گا۔ وائس چانسلر سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر ساجدہ نورین نے کہا کہ یونیورسٹی آف لورالائی کے ساتھ مفاہمتی یادداشت پر دستخط ہمارے لیے انتہائی پرمسرت اور تاریخی لمحہ ہے۔ تعلیم کے فروغ کیلئے جامعات میں باہمی تعاون ضروری ہے۔ یادداشت کی تقریب میں سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کے رجسٹرار، کنٹرولر، کیمپس ڈائریکٹرز، تعلیمی شعبہ جات کے ڈینز، سربراہان اور فیکلٹی ممبران کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

MASHRIQ QUETTA

کے کے ایف حکومتی مشن کو آگے بڑھا رہی ہے، محمد خان لہڑی

ہماری جدوجہد کا مقصد انسانیت کی فلاح وبہبود ہے، نعمت اللہ ظہیر

چیئرمین کا صوبائی وزیر، سیکرٹری آبپاشی اور سیکرٹری ماحولیات سے ملاقات

کوئٹہ (پ ر) صوبائی وزیر آبپاشی حاجی محمد خان لہڑی، سیکرٹری محکمہ آبپاشی عبدالفتح بھنگر، سیکرٹری ماحولیات اسفندیار کاکڑ نے کہا ہے کہ خدمت خلق فاؤنڈیشن اور چیئرمین نعمت اللہ ظہیر کی کارکردگی قابل ستائش اور کھلی کتاب کی مانند ہے۔ اور انسانیت کی خدمت کر کے نعمت اللہ ظہیر حکومتی مشن کو آگے بڑھا رہے ہیں ان کی اس جدوجہد کو ہم قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے خدمت خلق فاؤنڈیشن انٹرنیشنل کے چیئرمین نعمت اللہ ظہیر سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اور انہیں بہترین کارکردگی پر خراج تحسین پیش کیا۔ دریں اثناء معروف عالمی شہرت یافتہ سماجی شخصیت صدارتی تمغہ امتیاز، چیئرمین خدمت خلق فاؤنڈیشن انٹرنیشنل، "نعمت اللہ ظہیر" نے سول سیکرٹریٹ میں مختلف اعلیٰ سرکاری حکام سے ملاقاتیں کیں۔ جن میں صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد خان لہڑی، سیکرٹری محکمہ آبپاشی فتح بھنگر، سیکرٹری ماحولیات اسفندیار کاکڑ شامل تھے۔ اس موقع پر چیئرمین نعمت اللہ ظہیر نے انہیں فاؤنڈیشن کے منشور اور کارکردگی سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ ہماری جدوجہد کا مقصد انسانیت کی فلاح و بہبود ہے چونکہ اللہ صرف مسلمانوں کا نہیں بلکہ ہر انسان کا ہے البتہ یہ ضرور ہے کہ مسلمانوں نے اپنے خالق کو پہچان لیا ہے اور اس ذات پاک پر ان دیکھا یقین رکھتے ہیں مسلمانوں کے علاوہ جو باقی انسان وہ بھی میرے رب کی پیدا کردہ ہیں لہٰذا وہ بھی فلاح اور بہبود کے حقدار ہیں۔ چیئرمین نعمت اللہ ظہیر نے کہا کہ ہم اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے ہمیں مسلمان پیدا کیا۔ اور دوسروں کی مدد کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ ہم نے اپنے محدود وسائل میں رہتے ہوئے ہمیشہ لوگوں کی خدمت کی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 DATE: 24 MAY 2023 Page No: 12

کول مائنز مالکان اور کانکنوں کا تحفظ صوبائی حکومت کی ذمہ داری ہے، زیارتوال

پی ایم ڈی سی کی نجکاری کے ذریعے ہمیں حق ملکیت، حق ملازمت اور کاروبار سے بیدخل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال نے پی ایم ڈی سی کے ملازمین کے احتجاجی دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان منرل ڈویلپمنٹ کارپوریشن نیم سرکاری ادارہ تھا، اٹھارویں آئینی ترمیم جو کہ ملکی تاریخ میں صوبائی خودمختاری کے حوالے سے ایک مثبت تعمیری اور صوبوں کی حق ملکیت کی ترمیم تھی لیکن بدقسمتی سے اٹھارویں آئینی ترمیم میں Devolved Subjects جب صوبوں کے حوالے کیے جاتے رہے تو اس میں مختلف قسم کی رکاوٹیں کھڑی کرنے کی کوششیں کی گئی اسی طرح پاکستان پی ایم ڈی سی جو Devolved ہوتے جارہا ہے دراصل نجکاری کے ذریعے اس میں ہماری قومی حق ملکیت، حق ملازمت اور حق کاروبار سے بیدخل کرنے کی ناکام کوشش کی جارہی ہے جو کہ ناقابل قبول اور قابل مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اٹھارویں آئینی ترمیم کے بعد بہت سے محکمہ جات صوبوں کے حوالے ہوئے تھے اور صوبوں نے ان محکمہ جات کو قبول کیا تھا اسی طرح پی ایم ڈی سی نیم سرکاری ادارہ صوبے کے حوالے ہوا ہے اور پی ایم ڈی سی کی ہماری حق ملکیت اور حق ملازمت کا تحفظ صوبائی حکومت کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ PMDC کول مائنز اور دیگر منرل جو ہمارے صوبے میں موجود ہیں اس کیلئے صوبائی حکومت کی جانب سے قانون سازی اور ہماری قومی حق ملکیت اور دیگر پی ایم ڈی سی سے منسلک حصہ داران، مائنز ٹھیکیداران اور ملازمین کی حق ملازمت کو مدنظر رکھ کر قانون سازی کرنا اور جو لوگ پی ایم ڈی سی مائنز میں نجی ٹھیکیدار کی حیثیت سے کام کررہے ہیں کہ درمیان طے شدہ معاہدوں کا پاس رکھنا ضروری ہے۔ ہم بحیثیت پارٹی صوبے کے پی ایم ڈی سی سے منسلک ملازمین کے مطالبات اور ڈیلی ویجز پر رکھے گئے ملازمین کو مستقل کرنے کی حمایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سخت ترین مہنگائی اور بدترین بیروزگاری کی صورتحال میں بھتہ خوری، قبضہ گیری، لوٹ مار کیلئے وقتاً فوقتاً کول مائنز کو بند کرنا اور ان کے کانکنوں کی حفاظت نہ کرنا محکمہ مائنز کی غیر ذمہ داری کے مترادف ہے اور ٹیکس لینے کے باوجود مائنز کانکنوں کو سرومال کی حفاظت نہ دینا محکمہ مائنز، صوبائی حکومت اور ضلعی سول انتظامیہ کی ناکامی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ دہشتگردی کے حوالے عوام میں جو تاثر پایا جاتا ہے اور جن خدشات کا اظہار کیا جاتا ہے اس کا ازالہ کرنا اور کول مائنز مالکان اور کانکنان کو حفاظت دینا صوبائی حکومت کی ذمہ داری ہے اور انہیں حفاظت نہ دینے کی صورت میں ہم اپنے عوام کی مدد سے احتجاج پر مجبور ہونگے جس کی تمام تر ذمہ داری صوبائی حکومت پر عائد ہوگی۔

ترسیلات زر میں کمی معاشی اشاریوں کی گراوٹ کی طرف اشارہ ہے، سینیٹر عبدالقادر

پاکستانیوں کی طرف سے اس مد میں رواں مالی سال کے پہلے دس ماہ میں 12 فیصد کی دیکھنے میں آئی

اسلام آباد+کوئٹہ (پ ر) چیئرمین اسٹینڈنگ کمیٹی برائے پیٹرولیم و ریسورسز سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ اس وقت روشن پاکستان ڈیجیٹل اکاؤنٹ کے ذریعے سمندر پار پاکستانیوں کی ترسیلات کا حجم 6 اعشاریہ 10 ارب ڈالر جبکہ سرمایہ کاری 3 اعشاریہ 86 ارب سے متجاوز ہے، انہوں نے کہا کہ خلیج تعاون کونسل کے رکن ملکوں میں کام کرنے والے پاکستانیوں کی طرف سے اس مد میں رواں مالی سال کے پہلے دس ماہ میں 12 فیصد کی دیکھنے میں آئی، جولائی سے اپریل کے دوران بحرین، اومان، کویت اور قطر میں کام کرنے والے پاکستانیوں نے 12 اعشاریہ 66 ارب ڈالرز کا زرمبادلہ بھیجا جو گذشتہ مالی سال اسی مدت کے مقابلے میں 12 فیصد کم ہے، یہاں جاری ایک بیان میں ان کا کہنا تھا کہ روشن پاکستان ڈیجیٹل اکاؤنٹ میں سب سے زیادہ مثبت ردعمل مغربی ممالک میں مقیم پاکستانیوں کی طرف سے آیا ہے، دیگر ممالک میں پاکستانیوں کی تعداد زیادہ ہونے کے باوجود رقوم بھیجنے کا رجحان کم ہے، ترسیلات میں کمی کی اہم توجہ بجا طور پر ڈالر کے سرکاری ریٹ اور بلیک مارکیٹ کے فرق کو قرار دیا جارہا ہے، اسی وجہ سے ہنڈی کا رجحان بڑھا ہے، انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ بینک اور دیگر ذمہ دار حلقوں کو صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے مناسب اقدامات اٹھانے چاہئیں، ترسیلات زر میں کمی معاشی اشاریوں کی گراوٹ کی طرف اشارہ کرتی ہے، معاشی اشاریوں میں توازن ہماری معیشت کے استحکام کی طرف مثبت اشارہ ہے۔

نصیر آباد میں طبقاتی تسلط کیخلاف لوگوں کو منظم کررہے ہیں، نیشنل پارٹی

پٹ فیڈر کینال کی بھل صفائی میں کرپشن کیخلاف 26 مئی کو کوئٹہ میں مظاہرہ ہوگا، خیر بخش بلوچ

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری خیر بخش بلوچ نے کہا ہے کہ حکمرانوں کی کرپشن اور لوٹ مار گرین بیلٹ کو خشک بیلٹ کی طرف دھکیل رہی ہے پٹ فیڈر کینال کی بھل صفائی میں ناقص کام فنڈ میں کرپشن کیلئے ہے جس کی پارٹی نہ صرف مذمت کرتی ہے بلکہ اس کسان دشمن کام کیخلاف بھرپور جدوجہد بھی کررہی ہے اس حوالے سے 26 مئی کو کوئٹہ پریس کلب کے سامنے بھرپور احتجاج بھی کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ پٹ فیڈر کینال خوشحالی وترقی کا ضامن ہے لیکن نصیر آباد ریجن کے جاگیردار حکمران خوشحال زندگی کو صرف اپنے لیے مقدس سمجھتے ہیں اس لیے عام عوام جو بزگر کسان کاشت کار مزدور اور چھوٹے زمینداروں پر مشتمل ہیں ان کو کمزور کرنے اور غلام بنانے کو اپنا طبقاتی حق قرار دیتے ہوئے پٹ فیڈر کینال ودیگر پانی کے ذرائع کو کٹ لگا کر یا بھل صفائی و دیگر معاملات کی فنڈنگ میں کرپشن کرکے زندہ درگور کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ اب وہ دور نہیں کہ جاگیردار و نام نہاد حکمران عوام کی شعور کو روک سکے نیشنل پارٹی نصیر آباد ریجن میں طبقاتی تسلط کے خلاف عام لوگوں کو منظم ومتحد کررہی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

سردار اختر مینگل کا وڈھ ہسپتال اور دیگر منصوبوں کا معائنہ

گرلز ڈگری کالج کی عمارت کی تعمیر میں سست روی پر اظہار افسوس، ٹھیکیدار کو کام جلد مکمل کرنے کی ہدایت

وڈھ (نمائندہ انتخاب) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ وممبر قومی اسمبلی سردار اختر جان مینگل نے وڈھ میں ٹی ایچ کیو ہسپتال وڈھ اور وڈھ میں جاری مختلف اسکیموں

بقیہ نمبر 3 صفحہ 7 پر

و پروجیکٹس کا تفصیلی دورہ کیا۔ جس میں اسپورٹس کمپلیکس، شہر کی نکاسی آب کی اسکیم اور گرلز ڈگری کالج وڈھ شامل تھے۔ وڈھ ہسپتال میں منظور ہونے والے نئی بلڈنگ سمیت دیگر لیبز کا معائنہ کیا۔ بلڈنگ ڈیزائنر محمد علی نے سردار اختر جان مینگل کو بلڈنگ کے حوالے سے بریفنگ دی۔ اس موقع پر ڈی ایچ او خضدار بشیر احمد اور ایم ایس ڈاکٹر سیف الرحمٰن مینگل موجود تھے۔ دوسری جانب گرلز ڈگری کالج اور اسپورٹس کمپلیکس کا دورہ کرکے گرلز ڈگری کالج کے بلڈنگ کے کام کی سست روی اور ٹھیکیدار کو جلد کام مکمل کرنے کی ہدایت بھی کی۔ سردار اختر جان مینگل کا کہنا تھا کہ تمام پروجیکٹس کے کام معیاری مختلف ہونے چاہئے ان کا کہنا تھا کہ ہسپتال میں تمام عملے اپنی ذمہ داریوں کو نبھائیں اور کسی بھی غفلت کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ہسپتال میں مزید بلڈنگز کی تعمیر کروا رہے ہیں اور عملہ بڑھا کر ہسپتال کو مزید فعال کررہے ہیں۔ شعبہ حادثات کے عملے کو 24 گھنٹے فعال وحاضر رہنے کی ہدایت کی گئی۔ اس موقع پر سردار اختر جان مینگل نے وڈھ ہسپتال میں بننے والے بے نظیر نشوونما سینٹر کا دورہ کیا اور اسٹاف سے ملاقات کی۔ ان کا کہنا تھا کہ شاہ نورانی سمیت وڈھ میں بھی بے نظیر نشوونما سینٹر کیلئے بات کی جائیگی۔ دور دراز علاقوں کے لوگ وڈھ نہیں آسکتے ہیں ان کیلئے ان کے علاقوں میں سینٹر قائم کی جائیگی۔

MASHRIQ QUETTA

ترقیاتی منصوبوں میں کسی کو نظر انداز نہیں کیا جائیگا، ملک نصیر شاہوانی

بہت جلد کلی چلتن ریسانی ہزار گنجی میں ترقیاتی کاموں کا آغاز ہوگا

کوئٹہ (یو این اے) بی این پی ایم بلوچستان کے صوبائی صدر بلوچستان نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر رکن صوبائی اسمبلی ملک نصیر احمد شاہوانی سے جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے ضلعی معاون سیکرٹری اطلاعات مولانا محمد طاہر توحیدی نے کلی چلتن ریسانی ہزار گنجی کے ترقیاتی منصوبوں کے بارے میں اہم ملاقات ملاقات میں کلی چلتن ریسانی ہزار گنجی کے مختلف گلیوں کے لیے ترقیاتی منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر بی ڈی ایم بلوچستان کے صوبائی صدر......

بقیہ نمبر 73 صفحہ 9 پر

ر بلوچستان نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر رکن صوبائی اسمبلی ملک نصیر احمد شاہوانی نے جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے ضلعی معاون سیکرٹری اطلاعات نجم المدارس یونٹ کلی چلتن ریسانی ہزار گنجی کے امیر مولانا محمد طاہر توحیدی کو یقین دلایا کہ بہت جلد کلی چلتن ریسانی ہزار گنجی کے مختلف گلیوں میں ترقیاتی کاموں کا آغاز ہوگا اور کسی کو ترقیاتی منصوبوں میں نظر انداز نہیں کیا جائے گا

92 نیوز کوئٹہ

نجی ٹی وی کے دفتر پر بغیر وارنٹ چھاپہ قابل مذمت، بی یو جے

پولیس نے میڈیا ہاؤسز کے اندر داخل ہونا شروع کردیا ہے، صدر یونین عرفان سعید

انتظامیہ کے خلاف اگر شکایت ہے تو مکمل قانونی راستہ اختیار کیا جائے، منظور احمد

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان یونین آف جرنلسٹس نے نجی نیوز میڈ آفس پر بغیر وارنٹ پولیس چھاپے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ نجی نیوز چینل کی انتظامیہ کے خلاف اگر شکایت ہے تو مکمل قانونی راستہ اختیار کیا جائے۔ کارکنوں کو ہراساں کرنا ناقابل برداشت ہے۔ بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے صدر عرفان سعید اور جنرل سیکریٹری منظور احمد نے بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ پولیس نے میڈیا ہاؤسز کے اندر داخل ہونا شروع کردیا ہے۔ موجودہ حکومت میں میڈیا اور صحافیوں کے لئے صورتحال تشویشناک بنتی جارہی ہے۔ نجی نیوز چینل کی انتظامیہ کے خلاف اگر شکایت ہے تو مکمل قانونی راستہ اختیار کیا جائے۔ کارکنوں کو ہراساں کرنا ناقابل برداشت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 DATE: 24 MAY 2023 Page No: 14

ساحل ووسائل پر مقامی آبادی کو دسترس نہ دینا قابل مذمت ہے، بی این پی عوامی

معدنیات سمیت تمام وسائل پر بلوچ عوام کے حق ملکیت کیلئے آواز بلند کر رہے ہیں، اسرار زہری کی زیر صدارت اجلاس

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی کے مرکزی کابینہ کا تعارفی اجلاس زیر صدارت مرکزی صدر میر میر اسرار اللہ خان زہری منعقد ہوا۔ اجلاس کی کاروائی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل سید اکبر شاہ نے چلائی اجلاس میں پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر انظر محمد مینگل، نائب صدر ڈاکٹر محمد مراد مینگل، ڈپٹی سیکرٹری جنرل عبدالوہاب موسیانی، مرکزی جوائنٹ سیکرٹری صدام بلوچ، مرکزی سیکرٹری فنانس میر عبدالرسول مینگل، مرکزی سیکرٹری لیبر محمد ادریس زہری، مرکزی سیکرٹری ہانگیر عبدالصمد زہری، مرکزی سیکرٹری انسانی حقوق نوابزادہ ضیاءاللہ زہری، مرکزی سیکرٹری پروفیشنل میر عطاء اللہ موسیانی، مرکزی سیکرٹری اوورسیز وڈیرہ اشرف مری اور مرکزی سیکرٹری اطلاعات انور بلوچ نے شرکت کی اجلاس میں موجودہ سیاسی صورتحال، تنظیمی امور، آئندہ کے لائحہ عمل سمیت دیگر امور زیر بحث لائے گئے اجلاس میں کہا گیا ہے کہ بی این پی عوامی قومی یکجہتی کی سیاست کا پیروکار ہیں معدنیات سمیت دیگر وسائل پر بلوچستان اور بلوچ عوام کے حق ملکیت کو تسلیم کروانے کیلئے سیاسی وجمہوری انداز میں جدوجہد کرتے ہوئے ہر سطح پر آواز بلند کر رہی ہے۔ اجلاس میں بلوچستان کے ساحل وسائل پر مقامی آبادی کو دسترس نہ دینے اور بلوچ قوم کو پسماندہ رکھنے کی مذمت کی گئی اور کہا گیا کہ بلوچستان سے نکلنے والی معدنیات کو گزشتہ 76 سالوں سے لوٹا جارہا ہے اس کے بدلے بلوچستان کو پسماندگی کے سوائے کچھ نہیں دیا گیا۔ بلوچستان کے متعدد علاقوں سے معدنیات کے دریافت ہونے کے باوجود بلوچستان کے مقامی آبادی کو نظر انداز کیا جارہا ہے۔ بی این پی عوامی بحیثیت بلوچستان کے قوم پرست جماعت وفاق سے یہ مطالبہ کرتے ہے کہ بلوچستان میں بسنے والی اقوام کو معدنیات میں 50 فیصد شیئر دیا جائے۔ موجودہ ملکی و علاقائی صورتحال پر سیر حاصل بحث کرتے ہوئے مرکزی کابینہ نے کہا کہ بی این پی عوامی پاکستان کے آئینی فریم ورک میں رہتے ہوئے جمہوری انداز میں سیاسی جدوجہد کر رہی ہے پارٹی عدم تشدد پر یقین رکھتی ہے پارٹی نے تمام ادوار میں پارلیمنٹ سمیت تمام جمہوری فورمز پر بلوچستان سے ہونے والی زیادتیوں کے خلاف آواز بلند کی ہے مگر افسوس بلوچستان میں سیاسی اور جمہوری عمل کو بھی یرغمال بنایا گیا اور غیر سیاسی قوتوں کو بلوچستان پر مسلط کیا گیا جس سے بلوچستان میں نا صرف سیاسی بے چینی پیدا کی گئی بلکہ مزید پسماندگی کی طرف دھکیل دیا گیا۔ بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی یہ سمجھتی ہے کہ ان تمام مسائل کا حل قومی یکجہتی پر انحصار کرتی ہے بدقسمتی سے بلوچستان کی قوم پرست قوتیں انتشار کا شکار ہے جس سے پسماندگی کے ساتھ سیاسی کارکنان مایوسی پریشانیوں کا شکار ہیں بی این پی عوامی بلوچستان کے وسیع تر مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے قوم پرست قوتوں کو یکجا کرنے کے لیے جدوجہد کر رہی ہے اس سلسلے میں پارٹی کے مرکزی صدر میر اسرار اللہ خان زہری نے مختلف سیاسی اکابرین سے ملاقات کی ہے تاکہ حقیقی سیاسی و جمہوری قوتوں کو بلوچستان کے اجتماعی مفادات کے تحفظ کیلئے متحد کیا جاسکے۔ اجلاس میں نصیر آباد ڈویژن کے کسانوں کے ساتھ ظلم و زیادتیوں کی مذمت کی گئی اور صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ سندھ حکومت سے پٹ فیڈر کے حصے کا پورا پانی لے کر زمینداروں کے ساتھ ناروا سلوک بند کیا جائے زرعی اراضی پر مشتمل بلوچستان کا گرین بیلٹ نصیر آباد ڈویژن جہاں لاکھوں کسانوں کی ذریعہ معاش زراعت پر منحصر ہے لیکن بدقسمتی سے منتخب نمائندوں کی غفلت کی وجہ سے لاکھوں کسانوں کے ساتھ ناانصافی جاری ہے جس کی بی این پی عوامی پرزور مذمت کرتی ہے اور مطالبہ کرتی ہے کہ انہیں ان کے حصے کا پانی فراہم کیا جائے۔ اجلاس میں پارٹی کو بلوچستان بھر میں فعال و متحرک کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اور ضلعی سطح پر تمام اضلاع میں آرگنائزنگ کمیٹیاں تشکیل دے کر یونٹ سازی کا عمل جلد مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی۔

معاشی بدحالی کے باوجود نیشنل گیمز پر خطیر رقم خرچ کرنا بدقسمتی ہے، جمعیت ن

عوام مہنگائی، بیروزگاری، غربت، بھوک اور بیماریوں کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں، قاری مہراللہ

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہراللہ جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ ساقی، مولانا نیاز محمد آغا ابراہیم شاہ، مولانا محمد ابراہیم حاجی نادر خان اچکزئی حاجی محمد نور اخوندزادہ حاجی ممتاز مولانا شمس اللہ مولوی صالح محمد مولانا محمد حسن نے کہا کہ نااہل حکومت عوام کے خون پسینے کی کمائی کے کروڑوں روپے نیشنل گیمز پر خرچ کی جارہی ہے عوام مہنگائی، بیروزگاری، غربت، بھوک اور بیماری کے بوجھ تلے پس رہے ہیں اور حکمران نیشنل گیمز کی عیاشیوں میں مصروف ہیں صوبے کے سیلاب زدگان کھلے آسمان زندگی گزار رہے ہیں ان کو امداد کے لیے اب تک ایک پائی نہیں ملی، سستا آٹا خریدنے کے لیے دھکے کھانے والوں کو نیشنل گیمز سے کیا سروکار ہے، معاشی بدحالی کے باوجود نیشنل گیمز پر اتنی خطیر رقم خرچ ہونا اس صوبے کی بدقسمتی ہے، انہوں نے کہا کہ قرضوں سے دن بدن بڑھتی مہنگائی اور بے روزگاری نے عوام کا جینا دوبھر کر دیا ہے مہنگائی اور روپے کی قدر کی سے تمام کاروبار ٹھپ ہو گئے ہیں، ملک میں ہر شعبہ زوال کا شکار اور افراتفری کا عالم ہے اور حکومت اب بھی خزانہ عیاشی پر خرچ کررہی ہے۔

حق دو تحریک کے قائد مولانا ہدایت الرحمن ضمانت پر رہا

کارکنوں کی جانب سے والہانہ استقبال، مرکزی دفتر تک پھولوں کی پتیاں نچھاور کی گئیں

گوادر (این این آئی) حق دو تحریک کے قائد مولانا ہدایت الرحمن ضمانت منظور ہونے پر رہا ہو گئے۔ منگل کو حق دو تحریک کے قائد مولانا ہدایت الرحمن بلوچ ضمانت منظور ہونے پر جیل سے رہا ہو گئے اس موقع پر کارکنان نے بڑی تعداد میں جوڈیشل لاک اپ سے ان کا والہانہ استقبال کیا، جوڈیشل لاک سے حق دو تحریک کی مرکزی دفتر تک ان پر پھول نچھاور کیے گئے جس پر کارکنان کی خوشی دیدنی تھی۔ حق دو تحریک کے دفتر پہنچنے کے بعد موٹر سائیکل اور گاڑیوں کی ایک بڑے قافلے نے مولانا کو ان کے آبائی علاقے سربندن پہنچایا گیا اور رہائی کے بعد مولانا ہدایت الرحمان کا کہنا تھا کہ رہائی کیلئے کوششیں کرنے پر وکلاء، امیر جماعت اسلامی سراج الحق، عبدالحق ہاشمی، شکری رئیسانی اور ہمایوں کرد کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ حقوق کی جدوجہد آئندہ بھی جاری رہے گی۔ سربراہ حق دو تحریک مولانا ہدایت الرحمن بلوچ پچھلے کئی مہینوں سے قتل، اقدام قتل اور عوام کو توڑ پھوڑ پر اکسانے کے جرم میں جیل میں قید تھے۔ یاد رہے پچھلے دنوں قبل سپریم کورٹ کی جانب سے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کی درخواست ضمانت منظور کی گئی تھی جنہیں آج ضمانت پر رہا کر کے گھر بھجوا دیا گیا۔

INTEKHAB QUETTA

نجمہ بلوچ کی خودکشی کے ذمہ داروں کو گرفتار کیا جائے، تربت سول سوسائٹی

آواران انتظامیہ نے ایک ہفتہ مطالبہ تسلیم نہیں کیا تو سخت احتجاج کیا جائیگا، گلزار دوست

تربت (نمائندہ انتخاب) تربت سول سوسائٹی کے کنوینر گلزار دوست نے تربت پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے آواران سے خودکشی پر مجبور کیے گئے نجمہ نامی خاتون کے مبینہ قاتل لیویز اہلکاران کے ساتھیوں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا، عدم گرفتاری کی صورت میں ایک ہفتے کے بعد آواران میں بلوچستان سول سوسائٹی کے ہمراہ احتجاج کا اعلان کر دیا، انہوں نے کہا کہ چند روز پہلے ضلع آواران میں کچھ اوباش لوگوں جن کی سربراہی لیویز بقیہ نمبر 67 صفحہ 7 پر

انکار کر رہے تھے نے نجمہ بلوچ بنت دلسرد نامی ایک خاتون جو مقامی سطح پر پرائیویٹ ٹیچنگ کرتی تھی کو ہراساں کیا اور ان پر مختلف حربے آزما کر زیادتی کے لیے [illegible] اور انہیں مسلسل بلیک میل کرتے رہے جس پر دلبرداشتہ ہو کر نجمہ بلوچ نے خودکشی کی، اس کے بعد تینوں ملزمان علاقے سے روپوش ہو گئے ہیں لیکن ان کی گرفتاری کے لیے ابھی تک سرکاری سطح پر مناسب انتظامات نہیں کیے گئے، انہوں نے کہا کہ نجمہ بلوچ کی خودکشی کا مقدمہ مذکورہ افراد کے خلاف درج کر کے انہیں گرفتار کیا جائے آواران کی ضلعی انتظامیہ کو ایک ہفتے کی مہلت دیتے ہیں اگر ملزمان گرفتار نہیں کیے گئے تو بلوچستان سول سوسائٹی کے ساتھ مل کر احتجاج کا کال دیں گے جس میں شہر اور ہڑتال اور تربت آواران کراچی شاہراہ کی غیر معینہ بندش کے فیصلے کیے جا سکتے ہیں، پریس کانفرنس میں تربت سول سوسائٹی کے ڈپٹی کنوینر شکیل مرتضیٰ، مبارک بلوچ اور نذیر آسکانی بھی موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

DATE: 24 MAY 2023   Page No: 15

Bullet No. 84

بیلہ سے دو ڈکیت گرفتار

چھینا گیا موبائل برآمد

بیلہ (نامہ نگار) بیلہ پولیس نے گزشتہ شب بندو محلے سے موبائل چھین کر فرار ہونے والے ملزمان جہانگیر اور طارق علی کو گرفتار کر کے چھینا گیا موبائل برآمد کرلیا۔

حب: قتل میں مطلوب ملزم اسلحہ سمیت گرفتار

حب (نامہ نگار) ایس ایچ او حب سٹی عطاء اللہ نمانی نے ایک کارروائی کے دوران قتل کے مقدمے میں نامزد ملزم صدر خان کو اسلحہ سمیت گرفتار کرلیا ملزم پر گزشتہ دنوں حب ندی کے قریب راحب علی بگٹی کو قتل کرنے کا الزام ہے۔

MASHRIQ QUETTA

گرفتار ملزم سے ڈکیتی شدہ سامان اور کلاشن کوف برآمد

گرفتار ملزم ڈاکو گینگ کا سرغنہ ہے رات کو گھروں میں گھس کر واردات کرتے

جعفرآباد (نامہ نگار) ڈیرہ اللہ یار پولیس کی ڈکیتوں کے خلاف آپریشن سے ایک پولیس اہلکار ریحان علی بگٹی زخمی ہوگئے پولیس آپریشن میں ڈکیت گینگ کا سرغنہ ملزم منصب علی کندرانی کو پولیس نے گرفتار کرلیا ایس ایچ او ڈیرہ اللہ یار طالب حسین لاشاری نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ گرفتار ملزم سے ڈکیتی شدہ سامان اور پولیس پر فا......

بقیہ نمبر 65 صفحہ 9 پر

ئرنگ کرنے والا کلاشن کوف برآمد ہوا ہے ملزم کی نشاندہی پر کچھ مزید کارروائیاں کی جارہی ہیں گرفتار ملزم اور ان کا گینگ مختلف تھانوں کے پولیس کو مطلوب ہیں جورات کے وقت گھروں میں گھس کر لوگوں کو یرغمال بنا کر لوٹ مار کرتے ہیں گرفتار ملزم سے مزید تفتیش کی جارہی ہے۔

ڈاکوؤں کی دوکاندار

کو یرغمال بنا کر لوٹ مار

حب (آن لائن) حب مین آر سی ڈی شاہراہ بسم اللہ میڈیکل اسٹور سے دو موٹر سائیکلوں پر سوار چار نامعلوم نقاب پوش ڈاکوں نے میڈیکل اسٹور کے ملازمین کو اسلحہ کے زور پر یرغمال بنا کر دس لاکھ روپے نقدی چھین کر پولیس اور سی آئی اے کے ناک کے نیچے ڈکیت با......

بقیہ نمبر 45 صفحہ 9 پر

آسانی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے تفصیلات کے مطابق حب مین شاہراہ پر بسم اللہ میڈیکل اسٹور سے دو موٹر سائیکلوں پر سوار چار نامعلوم نقاب پوش ڈاکوں نے میڈیکل اسٹور کے ملازمین کو اسلحہ کے زور پر یرغمال بنا کر دس لاکھ روپے نقدی چھین کر فرار ہو گئے، ڈکیتی کی اطلاع پر ایس ایچ او صدر شاہنواز مینگل، سی آئی اے انچارج طارق جاموٹ ودیگر موقع پر پہنچ گئے، پولیس نے میڈیکل ملازمین سے واقعے کے متعلق پوچھ گچھ کی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

DATE: 24 MAY 2023

Page No: 16

کوئٹہ میں ٹیکسز در ٹیکسز نظام نے عوام کا تیل نکال دیا، سڑکیں خستہ حال

خستہ حال سڑکوں پر ٹریفک جام روز کا معمول بن گیا، حکمرانوں کے بڑے دعوے بے سود

خستہ حال سڑکوں میں عدالت روڈ، وزیر محمد روڈ، مسجد روڈ، کاسی روڈ و دیگر شامل ہیں، شہری

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) کوئٹہ میں ٹیکسز در ٹیکسز نظام نے عوام کا تیل نکال دیا مگر شاہراہیں خستہ حال و ناقابل سفر بن چکی ہیں ماضی کا لٹل پیرس صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے مختلف علاقوں کی سڑکیں ناقابل سفر بن چکی ہے، خستہ حال سڑکوں پر آئے روز ٹریفک جام معمول بن گیا، حکومت بلوچستان کے بلند و بانگ دعوے مگر کہیں پر ترقیاتی کام نظر نہیں آرہی، عدالت روڈ، وزیر محمد روڈ، مسجد روڈ، کاسی روڈ و دیگر علاقے شامل ہیں، جس کی سڑکیں بنانے کی ضرورت۔۔۔۔۔۔۔۔ بقیہ نمبر 55 صفحہ 9 پر

ہے، مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے، افتخار احمد کاکڑ، شریف کاکڑ، انعام کاکڑ، عبداللہ نورزئی و دیگر نے کہا کہ کوئٹہ کے مختلف شاہراہیں گزشتہ 10 سالوں سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں اس پر منتخب نمائندوں نے بارہاں فنڈ وصول کیے ہیں مگر ان کی تعمیراتی کام اب تک نہ کرائی جا سکی، اخباری بیانات اور الیکٹرانک میڈیا پر صرف بڑے بڑے دعوے کرتے ہیں

سیلاب کی تباہ کاریوں کو 10 ماہ گزرنے کے بعد بھی متاثرین کی مشکلات کم نہ ہو سکیں

متاثرہ علاقوں میں بحالی کے کاموں میں تاخیر کے سبب بے گھر متاثرین اپنے گھروں کو آباد نہ ہو سکے

غیر سرکاری تنظیم ایس پی او آرگنائزیشن نے سیلاب متاثرین کیلئے گھر تعمیر کرنے کے منصوبہ کا آغاز کر دیا

نصیر آباد، چھتر (نامہ نگار) بلوچستان کے ضلع پشین سے تعلق رکھنے والی سماجی کارکن و انسان دوست خاتون نیلوفر آفریدی قاضی کا سیلاب متاثرہ علاقے ضلع جعفرآباد کے علاقے اللہ آباد کا دورہ۔ غیر سرکاری تنظیم ایس پی او آرگنائزیشن کے ساتھ مل کر سیلاب متاثرین کو گھر تعمیر کرنے کے منصوبہ کا آغاز کر دیا گیا۔ سماجی کارکن نیلوفر آفریدی قاضی سیلاب متاثرین میں گھل مل کر ان کے مسائل دریافت کئے۔ تفصیلات کے مطابق ذیرو اللہ یار کی اللہ آباد کالونی میں سیلاب متاثرین کو ایک کمرہ بیت الخلاء اور جانور باندھنے کے لئے پکے شیلٹر بنانے کا منصوبہ کی افتتاحی تقریب منعقد کی گئی جس میں معروف سماجی کارکن نیلوفر آفریدی قاضی ریجنل منیجر ایس پی او کوئٹہ امداد خان۔ ایچ آر منیجر ایس پی او کاشف شیخ۔ مسز افشاں جینڈر پروٹیکشن کوآرڈینیٹر مسز ثمینہ۔ مقصود احمد جمالی۔ کالونی کی کمیونٹی اور بیوہ خواتین نے شرکت کی۔ اس موقع سے سیلاب متاثرہ خواتین کو ان کے گھر تعمیر کرنے کے لئے جاری کھدائی کے موقع پر ربن کاٹ کا افتتاح کیا گیا جبکہ نیلوفر آفریدی قاضی نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ سیلاب سے لے کر سیلاب متاثرین کی امدادی کاموں میں مصروف ہیں اور اب پانی مکمل اتر جانے کے بعد سیلاب سے تباہ ہونے والے متاثرین کے گھروں کی بحالی کا عزم لے کر جعفرآباد کی کالونی میں متاثرین کو گھر بنا کر دے جا رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ کوئی بھی معاشرہ خواتین کو خود مختار بنانے تک ترقی کے اہداف حاصل نہیں کر سکتا۔ اور گھر الاٹ کرتے وقت بیوہ۔ معذور خواتین کو ترجیح دی گئی ہے انھوں نے کہا کہ سیلاب کی تباہ کاریوں کے بعد مسائل میں اضافہ ہوا ہے اور سیلاب متاثرین کو گھر تعمیر کرنے کے دوران وہ وقتاً فوقتاً یہاں دورہ کر کے انھیں درپیش سماجی مسائل کو بھی حل کرنے کی کوشش کی جائے گی انھوں نے کہا کہ سیلاب متاثرین کے حالات دیکھ دل خون کے آنسو روتا ہے اب بھی سیلاب متاثرین کو وبائی امراض سمیت دیگر مسائل کا سامنا ہے جسے حل کرنے کی ضرورت ہے انھوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہے مون سون سیزن سے قبل متاثرین کو پکے گھر بنا کر دیے جائیں تاکہ وہ بارشوں اور سیلاب کے اثرات سے بچا جا سکے۔ انھوں نے کہا کہ ابتدائی طور پر 12 بیواؤں اور خصوصی افراد کو گھر بنوانے کا منصوبہ کا آغاز کیا ہے

سبی میں اشیائے خورونوش کی قیمتیں آسمان پر، غریب کی زندگی اجیرن

ایرانی پیٹرول 230 روپے فی لیٹر، مرغی کا گوشت 7 سو، بڑا گوشت 7 سو 50 روپے فی کلو، غریب کیلئے جینا بھی مشکل ہو گیا

ٹرانسپورٹرز نے کرائے کم نہ کیے، پرائس کنٹرول کمیٹی کو فعال کر کے سرکاری نرخنامے پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے، عوامی حلقے

سبی (نمائندہ مشرق) بوتل کا جن مہنگائی کو دیکھ کر بوتل سے نکلنے کو تیار نہیں پیٹرول کی قیمتوں میں کمی عوام ریلیف حاصل نہ کر سکے مہنگائی نے ملازمت پیشہ افراد کے علاوہ مزدور طبقہ کی 14 طبق روشن کر دیئے ایرانی پیٹرول 230 روپے فی لیٹر مرغی کا گوشت 7 سو بڑے کا گوشت 7 سو 50 روپے فی کلو دودھ دہی پھلوں کے تاجر بھی کسی سے کم نہیں شہری مہنگائی کے ہاتھوں مشکلات کا شکار تفصیلات کے مطابق سبی میں پیٹرول کی قیمتوں میں ملک بھر کی طرح کمی ہوئی تاہم عوام کو اس کا ریلیف نہ مل سکا پیٹرول کی قیمتوں میں جب 5 روپے فی لیٹر اضافہ ہوتا ہے تو دوکاندار سے لے کر عام ریڑی والا ریلوے سے لے کر ٹرانسپورٹرز کی جانب سے کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے مگر پیٹرول کی قیمتوں میں واضح کمی ہوتی ہے تو تاجر برادری ریلوے ٹرانسپورٹرز عام دکاندار ریڑی لگانے والے کے کانوں میں جوں تک نہیں رینگتی اور نہ ہی ہوٹلز میں فروخت ہونے والی چینکی چائے کی قیمتوں میں کمی ہوتی ہے مہنگائی کا دن بدن اضافہ ہونے کی وجہ سے بوتل میں بند جن بھی باہر نکلنے کو تیار نہیں سبی میں پرائس کنٹرول کمیٹی کی دلچسپی نہ ہونے کی وجہ سے ایرانی پیٹرول 230 روپے فی لیٹر، مرغی 7 سو بڑے کا ہڈی والا گوشت 7 سو 50 روپے فی کلو فروخت ہونے لگا جبکہ بکرے کا گوشت کے علاوہ دودھ دہی پھلوں کی قیمتوں میں بھی اضافہ دیکھنے کو ملا سبی سمیت ملک بھر میں ایک بار قیمتوں میں اضافہ ہو جائے تو پھر کسی صورت کمی نہیں کی جاتی جبکہ ریلوے اور ٹرانسپورٹرز بھی بہتی ندی میں دونوں ہاتھوں سے عوام کو لوٹنے میں سرگرم ہے کوئٹہ سبی، بی جیکب آباد میں کرایہ بھی کم نہ ہو سکے مہنگائی کی وجہ سے ملازمت پیشہ افراد کے ساتھ ساتھ عام شہری شدید مالی بحران کو شکار ہو چکا ہے عوام سماجی سیاسی حلقوں نے کمشنر سبی ڈویژن شاہد سلیم قریشی ڈپٹی کمشنر سبی منصور احمد قاضی اسسٹنٹ کمشنر سبی سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ مہنگائی کو کنٹرول کرنے کے لئے کم از کم پرائس کنٹرول کمیٹی کو فعال کرتے ہوئے سرکاری نرخنامے جاری کر کے تاجروں کو پابند بھی کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 4 DATE: 24 MAY 2023 Page No: 17

قلعہ عبداللہ: سڑکوں کی تعمیر میں ناقص میٹیریل کا استعمال

بیشتر منصوبے ادھورے

حرمزئی تا قلعہ عبداللہ سڑک پر مٹی ڈال کر قومی خزانے کو کروڑوں کا نقصان پہنچایا گیا، علاقے کے بیشتر اسکولز کی عمارتیں بھی ادھوری

ڈی سی آفس جانیوالی سڑک محض 3 ماہ میں ٹوٹ پھوٹ کا شکار، سیلاب زدگان کیلئے آنیوالا سامان بازار میں فروخت، انتظامیہ غافل

قلعہ عبداللہ (یو این اے) قلعہ عبداللہ سے پشین جانے والی سڑک ہے جو ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور دو عشروں سے تعمیر کا منتظر تھا گزشتہ سال عوامی مطالبے پر قلعہ عبداللہ سے حرمزئی تک اس کا ٹینڈر کرایا گیا تھا ایک ٹھیکیدار نے اس کا ٹھیکہ لیا تھا جنہوں نے کام سے پہلے کروڑوں کی رقم نکال کر اس پر شکنل مٹی کے چند ایک ڈالے ڈال کر رفو چکر ہو گیا اور یوں قومی خزانے کو آفیسرز کے ساتھ ملکر کروڑوں کا ٹیکہ لگا دیا گیا اس طرح ضلع بھر میں درجنوں ایسی بلڈنگ موجود ہیں جو نامکمل ہیں خاص کر اسکولوں کے کمروں کا کام ادھورا پڑا ہے اور بچے کھلے آسمان تلے تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں ٹھیکیدار مختلف بہانے تراشتے ہیں، ناقص تعمیر کا ایک اہم شاہکار کوئٹہ چمن شاہراہ سے ڈپٹی کمشنر آفس تک سڑک ہے جس کی ایک کلومیٹر 70 لاکھ روپے سے زائد سے بنائی گئی مگر 3 مہینوں کے اندر سڑک کی حالت قابل ہے جس پر روزانہ ڈپٹی کمشنر سے لیکر دیگر آفیسرز بھی گزرتے ہیں اب پھر وہی ایماندار ٹھیکیدار ڈپٹی کمشنر آفس تک سڑک کا دوسرا حصہ بھی تعمیر کر رہا ہے اس پر کسی کو کوئی پشیمانی نہیں ہے کیونکہ سب نے اس میں اپنا پورا پورا حصہ وصول کیا ہے، ان دھندوں میں ڈسٹرکٹ کمپلیکس میں موجود مافیاز بھی ملوث ہے جنہوں نے سیلاب زدگان کے راشن، برتن اور دیگر چیزوں کو بھی سر عام بازاروں میں فروخت کیا، اب اگر کوئی شکایت کرے تو کس سے کریں، کرپشن کی اس سے اور بڑا ثبوت اور کیا ہو سکتا ہے کہ بی اینڈ آر آفس قلعہ عبداللہ کے بجائے کوئٹہ کے ایک پوش اور مہنگے علاقے میں کرائے پر سودے بازی کیلئے قائم کیا گیا ہے جہاں آفیسر اور ٹھیکیدار ملکر کرپشن کرتے ہیں اس بلڈنگ کا کرایہ ٹھیکیدار ادا کرتے ہیں جس کی وجہ سے ٹھیکیدار کھلے عام روڈوں اور عمارتوں وغیرہ میں ناقص میٹریل کا بے خوف ہو کر استعمال کرتے ہیں۔ قلعہ عبداللہ کے مختلف عوامی و سماجی حلقوں نے اعلیٰ حکام سے ادھورا کام کو مکمل کرنے اور ترقیاتی کاموں میں ناقص میٹریل کے استعمال کرنے والے ٹھیکیداروں کو بلیک لسٹ کرنے اور متعلقہ کرپشن زدہ آفیسرز کے خلاف کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 5 DATE: 24 MAY 2023 Page No: 18

بلوچستان، مفاہمت، تعمیر نو

کوئٹہ میں 34 ویں نیشنل گیمز کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ بلوچستان کی ترقی وخوشحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے، ابھی بھی دہشت گرد سر اٹھا رہے ہیں لیکن ان کا سر ضرور کچلا جائے گا۔ بلوچستان میں انیس برس کے بعد نیشنل گیمز کا انعقاد خوش آیند ہے، وہی قوم ترقی کرتی ہے جو تعلیم سمیت ہر شعبہ میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوائے۔

وزیراعظم شہباز شریف نے دورہ بلوچستان کے موقع پر صائب خیالات کا اظہار کیا ہے، بلاشبہ بلوچستان کی ترقی میں پاکستان کی ترقی پوشیدہ ہے۔ پی ڈی ایم کی موجودہ حکومت فی الحقیقت عوام مسائل کے مستقل اور پائیدار حل کے ساتھ ساتھ ان کی محرومیوں اور مایوسیوں کے خاتمے میں دلچسپی رکھتی ہے اور اسے قومی سلامتی اور ملکی مفادات کا ایک ناگزیر حصہ تصور کرتی ہے۔

عوام کی محرومیوں، مایوسیوں اور پسماندگی نے عوامی اور سیاسی حلقوں میں جس ناخوشگوار ردعمل کو جنم دیا، ماضی کے حکمرانوں کی طرف سے اسے نظرانداز کرنے کے نتیجے میں آج صورتحال تشویشناک ہو چکی ہے۔ تاہم یہ امر باعث اطمینان ہے کہ موجودہ حکومت نے سنجیدگی سے اس صورتحال کا نوٹس لیا اور مسائل کے حل کے لیے لائحہ عمل کا اعلان کیا ہے اور تمام صوبائی مسائل کے حل کے لیے مفاہمت، تعمیر نو اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کے ایجنڈے پر عملدرآمد کو ممکن بنایا جائے گا۔

حکومت کو درپیش مسائل اور چیلنجز کا حقیقت پسندانہ تجزیہ کیا جائے تو ملک گیر سطح پر ہونے والی دہشت گردی اور موجودہ مالیاتی بحران کے بعد بلوچستان کا مسئلہ سرفہرست دکھائی دیتا ہے۔ جہاں تک بلوچستان میں قدرتی وسائل کا تعلق ہے صوبے میں گیس، کوئلہ، پٹرول، چاندی، سونا اور تانبے کے علاوہ متعدد دوسرے معدنی وسائل کی بھی نشاندہی ہو چکی ہے۔ گیس کے سب سے بڑے ذخائر بلوچستان میں ہیں، چینی ماہرین کے فنی اور مالی تعاون سے چاندی اور تانبے کے ذخائر دریافت کرنے کے بعد ان سے استفادہ بھی کیا جاتا رہا۔ صوبے کی پسماندگی کے تناسب سے ان وسائل سے حاصل ہونے والی آمدن میں اپنے حصے کا مطالبہ کوئی غلط بات نہیں۔

محل وقوع کے اعتبار سے بلوچستان اہم ترین صوبہ ہے مگر افسوس یو این او کے ایک سروے کے مطابق بلوچستان اس وقت دنیا کے سب سے پسماندہ علاقوں میں سے ایک ہے۔ صوبے میں تعلیم کا ہر درجے کا شوق اور انتہا کی علمی وسیاسی شعور پایا جاتا ہے، اسی لیے جب بھی وہاں شورش برپا ہوتی ہے تو دب جاتی ہے۔ کچھ علیحدگی پسند تنظیمیں بھی ہیں جو غیر ملکی فنڈنگ پر مقامی سطح پر دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث رہتی ہیں۔ چونکہ بلوچستان کا پورا علاقہ ہی طویل ترین پہاڑی سلسلوں پر مشتمل ہے۔ اس لیے یہ پہاڑ انتہا پسندوں اور دہشت گرد تنظیموں کی محفوظ پناہ گاہیں ہیں۔ ہماری مسلح افواج انٹیلی جنس اطلاعات پر یہاں انتہا پسندوں اور قانون شکن عناصر کے خلاف آپریشن کرتی رہتی ہیں جس کے خاطر خواہ نتائج بھی برآمد ہوتے ہیں لیکن بلوچستان میں ابھی بہت کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔

اہم ترین سوال یہ ہے کہ دہشت گردی کے لیے بلوچستان کا انتخاب کیوں کیا گیا اور دشمن اس صوبے سے کون سے فوائد حاصل کرنا چاہتا ہے؟ اس سوال کا جواب ہمیں بھارتی وزیراعظم نریندر مودی کے اس خطاب سے بخوبی ہو جاتا ہے جو اس نے لال قلعے میں کھڑے ہو کر کیا تھا اور بنگلہ دیش بنانے میں اپنے سازشی کردار کو فخریہ بیان کیا اور اب بلوچستان، گلگت بلتستان میں علیحدگی کی آگ بھڑکانے میں بھی را ملوث پائی گئی ہے۔ دوسری جانب بھارتی جاسوس کلبھوشن یادیو نے اپنے بیان میں بھارتی سازشوں اور عزائم سے پردہ اٹھایا تھا، جس سے واضح ہو جاتا ہے کہ بھارتی خفیہ ایجنسی را (RAW) پاکستان میں دہشت گردی وشورش برپا کرنے میں ملوث ہے۔ بھارت کی بھی خواہش ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب رہیں، تاکہ مقبوضہ کشمیر کی تحریک آزادی کی آواز کو دبایا جا سکے۔ درحقیقت عالمی قوتیں پاکستان کو کمزور دیکھنا چاہتی ہیں اور دہشت گردی کی آڑ میں پاکستان کو کمزور کرانا چاہتی ہیں تاکہ بھارت اور اسرائیل ایک مضبوط قوت بن کر ابھریں جب کہ پاکستان کا جوہری پروگرام ہی اس کی سلامتی کی ضمانت ہے۔

جغرافیائی اعتبار سے موجودہ بلوچستان کا شمار دنیا کے حساس ترین خطوں میں ہوتا ہے کہ اس کے ایک جانب وسطی ایشیا کی قربت ہے، تو دوسری طرف بحیرہ عرب کے راستے گرم پانیوں تک رسائی کا خواب۔ لہٰذا امریکی سی آئی اے، را اور موساد کا مشترکہ پلان طویل عرصہ سے اس علاقے کو ٹارگٹ کیے ہوئے ہے۔ بھارتی خفیہ ایجنسی "را" کا سرگرم منظم نیٹ ورک صوبے میں تخریبی کارروائیوں میں ملوث عناصر کو بھاری اسلحہ اور سرمایہ کی فراہمی کے علاوہ بلوچستان کے علیحدگی پسندوں کو تربیت بھی دیتا رہا ہے، جو ملک کی سلامتی کے لیے خطرے کا باعث ہیں۔ افسوس تو اس بات کا ہے کہ "آزاد بلوچستان" کی چنگاری کو بھڑکائے رکھنے میں نہ صرف بیرونی بلکہ اپنے لوگوں کا ہاتھ ہے۔ یورپ، امریکا میں پاکستان دشمن پروپیگنڈے پر مبنی زہر آلود لٹریچر کی تقسیم، ریلیاں، مظاہرے ہوتے ہیں، ان کی سرپرستی بھارت ہی کر[illegible] ہے۔ بھارت میں 3 چینلز 24 گھنٹے بلوچستان مخالف پروپیگنڈا کرنے میں مصروف ہیں۔ بھارت یو این او کی سلامتی کونسل میں آزاد بلوچستان کے حق میں قرارداد لانے کا مذموم منصوبہ بنایا گیا ہے۔ اس میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں کہ بلوچستان کی ترقی میں ہی پاکستان کی ترقی کا راز پوشیدہ ہے۔ چنانچہ صوبہ بلوچستان کی معدنی دولت اس کے قدرتی وسائل اور جغرافیائی اہمیت کی بدولت ہی پاکستان رقبے کے اعتبار سے دنیا کا ایک بڑا ملک ہے اور یہاں کے معدنی ذخائر ہماری قسمت بدل سکتے ہیں۔ اس پسماندہ صوبے میں دنیا کی بہترین 43 معدنیات کے وسیع ذخائر موجود ہیں، جو نا صرف صوبہ بلوچستان بلکہ ملکی معاشی مسائل کا خاتمہ کر کے یہاں خوشحالی لانے کا سبب بن سکتے ہیں۔ زمین کی تہوں میں پوشیدہ معدنی خزانے میں پٹرولیم سب سے اہم ہے، جب کہ قیمتی معدنیات میں سونا کے حصول کے لیے امریکا مسلسل تگ ودو میں ہے۔

بلوچستان میں پاک چین اقتصادی راہداری منصوبے نے ملک دشمن عناصر کی نیندیں اڑا دی ہیں۔ بظاہر تو یہ منصوبہ دو ملکوں کے درمیان تجارتی مقاصد کے لیے بنایا جا رہا ہے مگر وسط ایشیائی ملکوں سمیت دنیا کے تقریباً 60 ممالک اس منصوبے سے فائدہ اٹھائیں گے۔ امریکیوں کی دلچسپی کی ایک بڑی وجہ گوادر پورٹ بھی ہے، جو چین، روس کے علاوہ بین الاقوامی بحری راستے کی ایک اہم بندرگاہ ہے۔ اس پورٹ کے ذریعے یورپ، مشرق وسطیٰ، چین اور روسی ریاستوں کی باہم تجارت آسان ہو گئی ہے اور یہاں چین کی موجودگی امریکا کے لیے سب سے زیادہ تکلیف دہ ہے، لہٰذا گوادر ڈیپ سی پورٹ کی تعمیر اور پاکستان کی معیشت پر اس کے گہرے مثبت اثرات کے ساتھ وسط ایشیاء سے اقتصادی تعلقات شاندار مستقبل اور ایشیائی خطے کی سیاست میں پاکستان کو جس مقام پر لے جائیں گے وہ بھارت کو بھی قبول نہیں۔ اس حوالے سے انڈین بحری فوج کے سربراہ کا بیان ریکارڈ پر ہے کہ بھارت کو گوادر میں چین کی موجودگی پر سخت تشویش لاحق ہے۔ امریکا گوادر میں چین کی موجودگی کو اپنے لیے خطرہ سمجھتا ہے۔ یہی وہ حالات ہیں جن کی بنا پر بلوچستان ہدف ہے۔ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ دہشت گردی کے ذریعے ملک میں انتشار پھیلانے کی بھارتی سازشیں ناکامی سے ہمکنار ہو رہی ہیں۔ دہشت گردی کی اکا دکا وارداتوں کے باوجود آج ملک میں امن وامان واپس لوٹ رہا ہے جو ہماری سیکیورٹی فورسز اور عوام کی قربانیوں سے ہی ممکن ہوا ہے۔ بلوچستان لوٹ رہا ہے جو ہماری سیکیورٹی فورسز اور عوام کی قربانیوں سے ہی ممکن ہوا ہے۔ بلوچستان میں قوم پرستوں کے روپ میں پیدا ہونے والی دہشت گردوں کی کھیپ کی سرپرستی بھی بھارت نے کی جو فرقہ واریت کی بنیاد پر بھی ملک میں دہشت گردی پھیلانے کی سازشوں میں ملوث رہے اور پنجابی آباد کاروں کی ٹارگٹ کلنگ کر کے لسانی اور علاقائی منافرت پھیلانے کی بھی کوشش کرتے رہے۔

آج وطن عزیز میں امن وآشتی کے خوشگوار جھونکے چل رہے ہیں تو یہ ہماری سیکیورٹی فورسز کے عزم وحوصلہ کے باعث ہی ممکن ہوا ہے جنھیں اس مقصد کے لیے قوم کی مکمل حمایت حاصل ہے۔ بلوچستان سمیت ملک بھر میں خفیہ اطلاعات پر تین لاکھ 75 ہزار سے زائد آپریشن کیے گئے جن میں سی ٹی ڈی، آئی بی، آئی ایس آئی، ایم آئی پولیس، ایف سی اور رینجرز نے بھرپور کردار ادا کیا۔ ان کارروائیوں کی وجہ سے دہشت گردی پر قابو پانے میں مدد ملی اور بہت سے دہشت گرد نیٹ ورکس کو ختم کیا گیا۔ تاہم موجودہ حالات کے تناظر میں پاکستان کے امن کو تہہ وبالا کرنے کے لیے سازشیں ایک بار پھر زور پکڑ گئی ہیں، مگر یہ سب کچھ وقتی ہے، کیونکہ افواج پاکستان کا شمار دنیا کی بہترین افواج میں ہوتا ہے، دہشت گردی کے حالیہ واقعات پریشان کن ضرور ہیں لیکن ان پر بہت جلد قابو پانے کی صلاحیت ہماری افواج میں ہے۔

وزیراعظم شہباز شریف کا دورہ اور بلوچستان کے مسائل

وزیراعظم شہباز شریف نے گزشتہ روز اپنے دورہ کوئٹہ کے موقع پر ایک بار پھر اپنے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ ان کی زیر قیادت اس موجودہ اتحادی حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کی ترقی وخوشحالی ہے۔ یہ بات انہوں نے مسلم لیگ (ن) کے رہنماؤں پر مشتمل وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعظم شہباز شریف گزشتہ روز نیشنل گیمز کی تقریب میں شرکت کے لئے کوئٹہ آئے تھے۔ کھیلوں کے قومی مقابلوں کی افتتاحی تقریب کے موقع پر گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو وفاقی وزیر اطلاعات مریم اورنگ زیب، وفاقی وزیر مولانا عبدالواسع، رکن قومی اسمبلی اسلم بھوتانی وفاقی و صوبائی وزراسمیت دیگر بھی موجود تھے وزیراعظم شہباز شریف نے انیس برس کے بعد کوئٹہ میں کھیلوں کے قومی مقابلوں کے انعقاد پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نیشنل گیمز اس شہر میں انیس سال کے بعد آئے ہیں جہاں 1948 میں قائداعظم محمد علی جناح تشریف لائے تھے اور بلوچستان کے لوگوں نے پاکستان کے حق میں قرارداد منظور کی تھی۔ شہباز شریف نے کہا کہ آج اس تاریخی شہر میں کھیلوں کا انعقاد قومی یکجہتی اور پاکستان کے ساتھ والہانہ محبت کا عظیم شاہکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ پاکستان کے نواجوں، بیٹوں اور بیٹیوں میں بے پناہ صلاحیت ہے جس کو بروئے کار لاکر آپ نہ صرف پاکستان میں بلکہ دنیا بھر میں اپنی صلاحیتوں سے پاکستان کا نام ستاروں تک لے جاسکتے ہیں، بشرطیکہ آپ کو مواقع ملیں اور آپ کی صلاحیتیں بڑھائی جائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ میں یقین دلاتا ہوں کہ جس طرح ماضی میں ہماری حکومت نے پورے پاکستان میں لیپ ٹاپ تقسیم کیے، اسکول بنائے، ہاکی اور کرکٹ کے کھیلوں کے میدان سجائے اور اعلیٰ پوزیشن حاصل کرنے والوں کو انعامات دیے گئے، اسی طرح وفاقی حکومت اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ کھیلوں کے میدان میں جتنے بھی وسائل دیے جائیں وہ کم ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ وہی قوم توانا ہوتی ہے جس کے نوجوان توانا ہوں، وہی قوم ترقی کرتی ہے جس کے نوجوان بیٹے اور بیٹیاں تعلیم کے زیور سے آراستہ ہوں۔ وزیراعظم نے گورنر ملک عبدالولی خان کاکڑ سے گورنر ہاؤس میں ون ٹو ون ملاقات بھی کی جس میں اہم سیاسی اور انتظامی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ گورنر بلوچستان نے وزیراعظم پاکستان کو وقوع پذیر ہونے والی تبدیلیوں، گڈ گورننس کو یقینی بنانے، پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کے مالی و انتظامی حالات، جاری ترقیاتی منصوبوں اور دیگر اہم امور و معاملات سے آگاہ کیا۔ علاوہ ازیں گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان نے وزیراعظم کا صوبائی دارالحکومت میں خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ جب سے آپ وزیراعظم بنے ہیں آپ نے بلوچستان میں سیلاب زدگان میں امدادی کارروائیاں، امن وامان کی صورتحال اور ترقیاتی منصوبوں پر خصوصی توجہ مرکوز کر رکھی ہے گورنر بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں غربت اور پسماندگی کے خاتمے اور خاص طور پر نوجوان نسل کو اعلیٰ تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے میں ہمیں وفاقی حکومت کی مدد اور رہنمائی کی اشد ضرورت ہے بعدازیں مسلم لیگ (ن) کے رہنماؤں پر مشتمل وفد سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی وخوشحالی حکومت اولین ترجیح ہے، اسی ایک ہفتے کے دوران یہ میرا بلوچستان کو دوسرا دورہ ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ سیلاب کے دوران بلوچستان کے عوام کو ترجیحی بنیادوں پر مدد اور ان کی بحالی یقینی بنائی۔ شہباز شریف نے کہا کہ باصلاحیت افرادی قوت کو یکساں ترقی کے مواقع اور روزگار کی فراہمی تک چین سے نہیں بیٹھونگا۔ وزیراعظم نے کہا کہ بلوچستان کے لوگوں کی محرومیوں کو دور کرنے کیلئے شبانہ روز محنت کر رہا ہوں۔ یقیناً اس بات سے کسی کو اختلاف بھی نہیں کہ وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان کے عوام کے دیرینہ مسائل کے حل کے لئے اب تک اہم اقدامات اٹھائے ہیں اور جیسا کہ انہوں نے کہا ہے ایک ہفتے کے دوران یہ ان کا بلوچستان کا دوسرا دورہ تھا گزشتہ دنوں انہوں نے گوادر کو ایران سے سو میگا واٹ بجلی کی ٹرانسمیشن لائن اور بارڈر مارکیٹ کا افتتاح کیا ہم ان کے ان اقدامات کو سراہتے ہیں وزیراعظم کی جانب سے بلوچستان کی تعمیر وترقی کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لانے اور بلوچستان کی تعمیر وترقی کو اولین ترجیحات میں رکھنے پر ہم ان کے مشکور وممنون ہیں لیکن یہ بھی تو حقیقت ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان اور صوبائی کابینہ نے بلوچستان کے مالی مسائل کے حل، ترقیاتی سکیمات کے لئے فنڈز کے بروقت اجراء، زیادہ منصوبے بجٹ میں شامل کرنے کے لئے وزیراعظم اور وفاقی وزراء سے اب تک جتنی بھی گزارشات کی ہیں اتحادی حکومت نے ان اب تک کوئی عملی قدم نہیں اٹھایا گورنر صاحب ملک عبدالولی کاکڑ سینئر سیاستدان ہیں ان کی وزیراعظم سے ہونے والی ملاقات کی جو خبر آئی ہے اس کے مطابق گورنر نے وزیراعظم کی تعریف وتوصیف کی ہے ہم بھی وزیراعظم کی تعریف وتوصیف ہی کر رہے ہیں لیکن جو بات ہم ان سطور میں اٹھا رہے ہیں کاش گورنر صاحب وہ بات وزیراعظم کے سامنے رکھتے گورنر صوبے میں وفاق کا نمائندہ ہوتا ہے گورننس کے معاملات میں بہتری کے ذمہ دار وہ ہیں یا نہیں اس کا جواب تو آئینی وقانونی ماہرین ہی دیں گے لیکن ان کا فرض عین ہے کہ وہ بلوچستان کابینہ کے پچھلے چند اجلاسوں میں رکھے گئے نکات کو وزیراعظم کے سامنے من وعن رکھتے اور پھر اخبارات میں وزیراعظم کی تعریف وتوصیف پر مشتمل خبر کی بجائے ان نکات پر ہونے والی پیشرفت سے عوام کو آگاہ کرتے تو کس قدر اچھا ہوتا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

DATE: 24 MAY 2023

Page No: 20

بارشوں کا موسم اور کھلے مین ہول، موت کا ذریعہ

بلوچستان میں بارشوں کی پیش گوئی کی گئی ہے، سندھ میں بارشوں کا سلسلہ شروع ہونے ہی والا ہے لیکن کراچی سمیت دیگر شہروں کے ہر محلے میں کھلے گٹر کسی بھی حادثے اور شہریوں کے جانی نقصان کا سبب بن سکتے ہیں۔ گزشتہ برس بارشوں میں کراچی میں گٹر اور نالے میں گر کر کئی شہری جاں بحق ہوگئے تھے، امسال بھی حالات پہلے جیسے ہی ہیں، بلدیاتی انتخابات تو ہوگئے ہیں لیکن حلف برداری اور شہر کے میئر کا فیصلہ ابھی تک نہیں ہوسکا ہے۔ پیپلز پارٹی کی کوشش ہے کہ شہر کیا میئر ان کا ہو جبکہ جماعت اسلامی اور پی ٹی آئی مل کر میئر شپ اپنے پاس رکھنا چاہتی ہیں۔ ابھی یہ معاملات طے ہونا باقی ہیں جبکہ بارشوں کا سلسلہ کسی بھی لمحے شروع ہونے والا ہے۔ ایسے میں شہر کی شاہراؤں، گلی محلوں میں موجود گٹر کے ڈھکن نہ ہونے سے بڑے پیمانے پر حادثات کا خدشہ برقرار ہے۔ شہری پہلے ہی کتوں کی بھرمار کے باعث بچوں کو گلی محلے میں کھیلنے کے لیے بھیجنے سے بھی گھبراتے ہیں اور بارشوں میں سڑکیں تالاب کا منظر پیش کرتی ہیں، ایسے میں یہ اندازہ لگانا کہ گٹر کہاں ہے، تقریباً ناممکن ہوجاتا ہے۔

برساتی پانی کی نکاسی کے لیے کیے گئے انتظامات ناکافی ہیں۔ شہر میں جگہ جگہ پانی کے جوہڑ بن جاتے ہیں جو بعد میں مچھروں کی افزائش کے ساتھ ساتھ بیماریوں کا باعث بھی بنتے ہیں۔ اس سے قبل ان جوہڑوں میں کھلے نالوں اور گٹروں میں گر کر شہریوں کے زخمی ہونے اور جاں بحق ہونے کا خدشہ بھی جوں کا توں موجود رہتا ہے۔ انتظامیہ کی جانب سے برساتی نالوں کی صفائی کا عمل ابھی تک مکمل نہیں کیا گیا ہے، بیشتر مقامات پر برساتی نالوں کی صفائی اس طرح کی گئی ہے کہ سارا کچرا نکال کر باہر ڈھیر لگا دیے گئے ہیں، جو بارش ہوتے ہی پانی کے بہاؤ کے ساتھ دوبارہ ان نالوں میں جائے گا اور نالوں کو بند کردے گا، نالوں کی صفائی کے لیے ضروری ہے کہ نکالا جانے والا کچرا کسی دوسری جگہ منتقل کیا جائے، اگر اسے نالوں کے ساتھ ہی چھوڑ دیا جائے گا تو اس کے دوبارہ نالوں میں جانے کے امکانات بہت زیادہ رہیں گے۔ دوسری جانب نالوں کے اوپر چھت نہ ہونا بھی ایک بڑا مسئلہ ہے، نالوں کی چھت جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے، جس سے پانی بھرنے کے باعث اندازہ نہ ہونے پر شہری کسی بھی بڑے حادثے کا شکار ہوجاتے ہیں۔ پہلے بھی شہریوں کی نالوں میں پھنسی ہوئی لاشیں کئی کئی دن بعد نکالی گئیں۔

بنیادی سہولیات کی فراہمی میں تو حکومتیں ناکام رہی ہیں، مستقل نہ تو بجلی فراہم کی جارہی ہے اور نہ ہی پینے کے لیے صاف پانی میسر ہے، شہری پانی جیسی بنیادی ضروریات کو بھی ترس رہے ہیں، ایسے میں انہیں کھلے مین ہول کے خطرے میں مبتلا کرنا، شہریوں کی جان سے کھیلنے کے مترادف ہے۔ کم از کم بارش سے قبل نالوں کی صفائی اور گٹروں کے ڈھکن تو ہنگامی بنیادوں پر لگائے جاسکتے ہیں۔ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ شہریوں کی جان کے تحفظ کے لیے ایسے کام تو کرلیے جائیں جو آسانی سے ہوسکتے ہیں۔

محکمہ بلدیات کا تو کہنا ہے کہ ان کے پاس گاڑیوں کو چلانے کے لیے ڈیزل کے پیسے تک نہیں ہیں۔ ایڈمنسٹریٹرز کا کہنا ہے کہ جو بجٹ انہیں دیا جاتا ہے، تمام بجٹ ملا کر بھی تنخواہیں پوری نہیں کرپاتے تو گاڑیوں کی مرمت اور انہیں چلانے کے لیے پیسے کہاں سے لائیں۔ یہ بھی المیہ ہے کہ گزشتہ دہائی میں بلدیات میں بے جا بھرتیوں کے باعث اب اس محکمے کے پاس تنخواہیں دینے کے لیے بھی بجٹ نہیں ہے۔ پیپلز پارٹی کے دور میں ایک یہ بڑا مسئلہ رہا ہے ہر ادارے میں ضرورت سے زیادہ بھرتیاں کی جاتیں ہیں جس کے باعث ادارے پر تنخواہوں کا اتنا بوجھ پڑ جاتا ہے کہ باقی معاملات رک جاتے ہیں جس کے باعث ادارے تباہ ہوجاتے ہیں۔ اسٹیل ملز، پی آئی اے اور محکمہ بلدیہ اس کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ان تمام اداروں میں ملازمین کی تعداد ضرورت سے زائد ہی نہیں بلکہ کئی گنا زیادہ ہے، حالات یہ ہیں کہ ادارے کا پورا بجٹ خرچ کرنے کے بعد بھی تمام ملازمین کو تنخواہیں ادا نہیں ہوپاتیں، جس سے ملازمین میں بھی بے چینی پیدا ہوجاتی ہے اور جو کام ہوسکتا ہے وہ بھی نہیں ہوتا۔ اس سارے عمل کے پیچھے پیپلز پارٹی کی کیا حکمت عملی ہے، یہ کسی کی سمجھ میں ابھی تک تو نہیں آئی۔ بلوچستان میں یہ صورتحال اور بھی بھیانک ہے، وہاں تو بارشوں میں پوری کی پوری سڑکیں ہی بہہ جاتی ہیں، پلوں کو نقصان پہنچتا ہے اور شہروں کا دوسرے شہروں سے رابطہ بھی منقطع ہوجاتا ہے۔ برسوں سے ایسا ہوتا آرہا ہے لیکن آج تک اس معاملے پر کوئی ٹھوس حکمت عملی نہیں اپنائی گئی، نتیجہ یہ ہے کہ جو حالات آج سے کئی دہائیوں پہلے درپیش ہوتے تھے آج بھی وہی حالات ہیں۔ عوام اپنی مدد آپ کے تحت اپنی جانوں کی حفاظت کریں تو کرلیں ورنہ حکومت اور اداروں کی جانب سے تو اس حوالے سے پیشگی اقدامات نظر نہیں آتے، کچھ دکھاوے کے اقدامات کردیے جاتے ہیں لیکن بارش کی چند بوندیں گرتے ہیں ان کی قلعی کھل جاتی ہے۔

حکومت اور انتظامیہ عوام کی جان کے تحفظ کے لیے فوری طور پر برساتی نالوں کی صفائی کو یقینی بنائیں اور ہر گٹر پر ڈھکن کا انتظام کریں تاکہ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ یقینی ہوسکے۔ شہریوں کو بھی بارشوں میں غیر ضروری گھومنے اور انجان راستوں پر سفر سے گریز کرنا چاہیے کیونکہ نئے راستوں پر جانے میں خدشہ بھی ہوتا ہے کہ وہاں کے گٹر اور نالوں کے بارے میں معلوم نہ ہونے کے باعث اکثر موٹر سائیکل سوار حادثے کا شکار ہوجاتے ہیں لہٰذا شہری بھی بارشوں کے دوران محتاط رہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 5

DATE: 24 MAY 2023

Page No: 21

Sanitation crisis

The sanitation condition of Quetta City has become a challenge for the incumbent provincial government. Proper sewerage and waste disposal is directly related to human health, but the matter has largely remained unattended across Quetta city. Regrettably, the government and its authorities concerned have been neglecting the city to ensure its proper sanitation and its development. Heaps of garbage and choked sewerage lines have made the life of people miserable. Under the pretext of laying a gas pipeline, fiber optic and Quetta safe city project the roads are broken and due to the accumulation of drainage water it is almost challenging for pedestrians. During the tenure of the previous provincial government, a covered drain system was laid in the city but soon it became non-functional in several areas, mainly because it was initiated without technical planning. Quetta was once a city of orchards but now it has turned into a concrete jungle which is destroying its ecological character.

It was a hill station and health resort for the privileged people who had the means to move to Quetta valley from Sibi-Kachhi plains or adjoining areas of Sindh and Dera Ghazi Khan during the hot summers. Unfortunately, little is being done to improve the civic amenities and hygienic conditions in Quetta. All housing schemes established by the QDA and the QCB and other localities are facing drinking water shortage, sanitation and other basic problems. It is essential that Chief Minister Balochistan Mir Abdul Qudoos Bezinjo and Chief Secretary Balochistan Abdul Aziz Uqaili ought to pay attention towards Quetta city which has become hub of crises. It is very unfortunate that despite protests and appeals by the residents of Quetta, the government and authorities concerned are taking no steps to address the issues. Since successive governments failed to provide civic services and facilities to remote parts of Balochistan, there was mass migration to Quetta putting unbearable burden on its civic services.

During the Afghan civil war more than a million Afghan refugees settled in Quetta, suddenly swelling the population which played havoc with the civic services of the city. At present the incomplete roads and slow pace of construction work multiplied miseries of masses. The authorities concerned must ensure all departments follow proper SOPs before digging roads and those departments and organizations that do not fulfill SOPs action must be taken against them. It should be mandatory that all departments including QMC or QDA must work in accordance with the law instead of personal interests.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 5 DATE: 24 MAY 2023 Page No: 22

وزیراعلیٰ بزنجو صوبے کی مالی مشکلات کے حل کے لئے کوشاں

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

پیپلز پارٹی کی بلوچستان کے سیاسی معاملات میں دلچسپی سیاسی حلقوں میں موضوع بحث بنی ہوئی ہے۔ پیپلز پارٹی میں صوبے کی بعض سیاسی شخصیات کی شمولیت کے بعد جو سلسلہ کچھ وقت کے لئے رک گیا تھا، توقع ہے کہ ایک مرتبہ پھر شمولیت کا یہ سلسلہ شروع ہونے کو ہے۔ گزشتہ دنوں بلوچستان کے ضلع گوادر تربت میں وزیراعظم میاں شہباز شریف کی سرحدی مارکیٹ و بجلی ٹرانسمیشن لائن کی افتتاحی تقریب میں شرکت کے موقع پر ان کے ہمراہ پیپلز پارٹی کے چیئرمین اور وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری بھی تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور بلاول بھٹو زرداری کے درمیان ملاقات اور اسکے بعد ان کی کراچی میں پی پی پی کے شریک چیئرمین و سابق صدر آصف علی زرداری سے ملاقات کو سیاسی حلقے اہمیت دے رہے ہیں اس حوالے سے مختلف خبریں زیر گردش رہیں۔ آصف علی زرداری سے ہونے والی ملاقات میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کے ہمراہ انکی جماعت بی اے پی کے دو وزراء اکبر آسکانی اور لالہ رشید بھی تھے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے صوبے کی مالی مشکلات کے پیش نظر آصف علی زرداری سے این ایف سی ایوارڈ و پی پی ایل کے واجبات کی عدم ادائیگی، وفاقی پی ایس ڈی پی میں شامل بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سمیت دیگر امور پر انہیں اعتماد میں لیتے ہوئے پی ڈی ایم کی مخلوط حکومت کی ایک بڑی اتحادی جماعت ہونے کے ناطے تعاون طلب کیا۔ وزیراعلیٰ نے انہیں یاد دلایا کہ این ایف سی ایوارڈ کی تشکیل پی پی پی کے دور حکومت میں ہوئی جس میں بلوچستان کی پسماندگی اور احساس محرومی کو مدنظر رکھتے ہوئے جو فارمولا طے کیا گیا تھا اس پر بھی صحیح معنوں میں عملدرآمد نہیں کیا جا رہا ہے جس کی وجہ سے بلوچستان حکومت سخت مالی مشکلات کا شکار ہے۔ سابق صدر آصف علی زرداری نے بلوچستان حکومت کو اپنی جماعت کی جانب سے اس حوالے سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی ہے۔ بلوچستان کابینہ نے بھی اپنے حالیہ اجلاس میں مالی مشکلات کے حوالے سے وفاقی حکومت کے ساتھ دو ٹوک بات کرنے کا فیصلہ کیا ہے،

صوبائی کابینہ کو بتایا گیا کہ این ایف سی ایوارڈ کے شیئرز کو آئینی تحفظ حاصل ہونے کے باوجود بلوچستان کو اسکا پورا حصہ نہیں دیا جا رہا ہے جس کی وجہ سے جاری ترقیاتی عمل متاثر ہو رہا ہے اور اگر صورتحال میں بہتری نہ آئی تو صوبے کے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی بھی ممکن نہیں ہوگی اسی طرح صوبے میں وفاقی پی ایس ڈی پی کے تحت جاری ترقیاتی منصوبے بھی فنڈز کا اجراء نہ ہونے کی وجہ سے تعطل کا شکار ہیں جبکہ صوبے کے سیلاب زدگان کیلئے وزیراعظم کی جانب سے دس ارب روپے کا بھی تاحال اجراء نہیں ہوا، پی پی ایل کے رویے کو بھی صوبائی کابینہ نے ناقابل برداشت قرار دیتے ہوئے سخت برہمی کا اظہار کیا، پی پی ایل کے ذمے سوئی مائننگ لیز کے بلوچستان کے اربوں روپے واجب الادا ہیں یہ واجبات ادا کرنے سے کمپنی ٹال مٹول سے کام لے رہی ہے اور نئے معاہدے کے حوالے سے کمپنی کا رویہ غیر مناسب ہے اور وہ مسئلے کو حل کرنے سے اجتناب کر رہی ہے، کابینہ نے صوبے کی مالی مشکلات کے حوالے سے وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف سے حتمی ملاقات کرنے کیلئے صوبے کی تمام سیاسی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز ارکان قومی و صوبائی اسمبلی اور سینیٹرز پر مشتمل وفد تشکیل دینے کا فیصلہ کیا ہے جو جلد اسلام آباد جائے گا اور وزیراعظم سے ملاقات کر کے انہیں اپنی مایوسی سے آگاہ کر کے دوٹوک موقف رکھے گا۔ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

DATE: 24 MAY 2023

Page No: 23

9مئی: ذمہ داروں سے کیا سلوک کیا جائے

ماجرا
☆☆☆
بلال الرشید
Bilal.rasheed@janggroup.com.pk

انسان نے فوج کا ادارہ اس زمین پہ ہوش کی آنکھ کھولتے ہی تشکیل دے دیا تھا۔ ایسے جوان، جو اپنی جان ہتھیلی پہ رکھ کر دشمن کو روک سکیں۔ انہیں نہ صرف تنخواہ ادا کی جاتی تھی بلکہ اپنی جان خطرے میں ڈالنے والوں سے مخلوق محبت بھی کرتی۔ ان کے قصیدے لکھے جاتے۔ لوگ ان کے عشق میں مبتلا ہوتے۔ ہمارا کلچر مختلف ہے۔ یورپ میں پہلی اور دوسری جنگِ عظیم میں جانے والے جوانوں سے خواتین نے لازوال محبت کی داستانیں رقم کیں۔ لٹریچر ان سے بھرا پڑا ہے۔

جنگی طور پر پاکستانی فوج کی کارکردگی بے مثال ہے۔ اپنے سے کئی گنا بڑا دشمن پیدائشی طور پر اس کی تاک میں تھا۔ اس نے ہمیشہ اسے ناکوں چنے چبوائے۔ 65ء کی جنگ میں اس نے لازوال بہادری کی داستان رقم کی۔ 71ء کی جنگ پہ جو طعنہ زنی کی جاتی ہے، وہ حماقت پہ مبنی ہے۔ 2200 کلومیٹر دور جس زمین پہ پاک فوج کی کوئی کمک پہنچ ہی نہیں سکتی تھی، اس کا دفاع کیا جاتا۔ مشرقی پاکستان دراصل ہم نے سیاسی بساط پر اس لئے کھویا کہ بھٹو سے دو گنا سیٹیں رکھنے والے شیخ مجیب الرحمٰن کو اقتدار سے محروم رکھا گیا۔ باقی تاریخ ہے۔

ابھی کل اس فوج نے ہمیں دہشت گردی کے خلاف جنگ جیت کر دی۔ معلوم عسکری تاریخ کا یہ ایسا واقعہ ہے، جیسا کبھی سنا گیا، نہ دیکھا گیا۔ یہ سب کچھ اس حال میں کیا گیا کہ بھارت نے مشرقی سرحدوں پہ پاکستانی فوج کو انتہائی حد تک انگیج رکھا۔ اس کے علاوہ کلبھوشن یادیو جیسی سازشیں بھی کیں۔ اس کے علاوہ سوویت یونین کی افغانستان آمد سے پورا فائدہ اٹھا کر جنرل ضیاء الحق کی قیادت میں وہ ایٹمی پروگرام مکمل کیا گیا جس کی بنیاد بھٹو نے رکھی تھی۔ افغانستان میں امریکی اتحادی افواج کی آمد کے بعد پاکستان کو مکمل تباہی سے بچا لیا گیا۔ یہ سب عظیم کارنامے ہیں۔

ابھی نندن کا واقعہ ابھی کل کی بات ہے۔ پاکستان نے بھارت کے چار حساس مقامات پر گولے پھینکے، جہاں ہائی ٹارگٹ شخصیات موجود تھیں۔ بعد ازاں بھارتی طیارے اندر آئے تو انہیں آنے دیا گیا اور پھر دو کو گرا دیا گیا۔ بھارت کی پوری دنیا میں شدید سبکی ہوئی کہ اس کا طیارہ پاکستانی حدود کے اندر پڑا ہوا تھا۔ اس کے بعد ابھی نندن کو واپس بھیج دیا گیا۔ بغیر کسی جانی نقصان کے عظیم اہداف حاصل کر لئے گئے۔

یہ سب کچھ لکھنے کے بعد فوجی قیادت سے کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں، ایک مثال کے ساتھ۔ ایک گھر نے اپنی حفاظت کی ذمہ داری سب سے طاقتور بھائی کے سپرد کر رکھی ہے۔ دشمن ہمسایہ جب بھی اس گھر پہ حملہ کرتا ہے تو وہ اپنے گھر کا دفاع بخوبی کر لیتا ہے۔ اپنے سے کئی گنا بڑے دشمنوں کو بھی ناکوں چنے چبوا دیتا ہے۔ ایک دن مگر جب وہ اپنی ڈیوٹی مکمل کرنے کے بعد گھر لوٹتا ہے تو آگے اس کے اپنے بہن بھائی، جن کی حفاظت کا ذمہ اس نے اٹھا رکھا ہے، ہاتھوں میں ڈنڈے لئے اپنے محافظ ہی کے خلاف نعرے بازی کر رہے ہیں۔ اب اس صورتِ حال میں اسے کیا کرنا چاہئے۔ کیا وہ اپنے عسکری تجربے سے فائدہ اٹھا کر سب کی خوب پھینٹی لگائے تو مسئلہ حل ہو جائے گا؟ سب جانتے ہیں کہ اس طرح مسئلہ حل نہیں ہوگا بلکہ مزید بگڑ جائے گا۔ اسے ان کے ساتھ بات کرنا ہوگی۔ ان کی غلط فہمیاں رفع کرنا ہوں گی اور اگر خود اس سے کوئی غلطی سرزد ہو رہی ہے تو اس سے بچنا ہوگا۔ اگر آپ کے خونی رشتے دار آپ کے خلاف ہو جائیں تو انہیں جنگی میدان میں زیر نہیں کیا جا سکتا۔ غلط فہمیاں رفع کرنے کے سوا اور کوئی راستہ نہیں۔ فوج اور قوم آپس میں خونی رشتے دار ہیں۔ یہ رشتے داری کبھی ختم نہیں ہو سکتی۔

میری دانست میں خرابی کی بنیاد اس وقت رکھی گئی، جب 2018ء کے الیکشن سے قبل فوجی قیادت نے عمران خان کی درخواست پر اس کے سر پہ ہاتھ رکھنے کا فیصلہ کیا۔ اس کے بعد باقی سب اسی غلط فیصلے کا نتیجہ ہے۔ فوجی قیادت کو کپتان کو یہ جواب دینا چاہئے تھا کہ اگر آپ اپنے بل پر الیکشن جیت کر حکومت میں آ جائیں تو فوج آپ کو سر آنکھوں پہ بٹھائے گی۔ نہ ہم آپ کے اقتدار کی راہ میں کوئی روڑے اٹکائیں گے اور نہ ہم اس ضمن میں آپ کی کوئی مدد کر سکتے ہیں۔

فوجی قیادت کو میرا ایک مشورہ ہے۔ آپ 9 مئی کو فوجی تنصیبات پہ توڑ پھوڑ کرنے والوں کو معاف کر دیں۔ اگر ابھی نندن کو چھوڑا جا سکتا ہے تو اپنے ہم وطنوں کو کیوں نہیں۔ حملوں میں ملوث نوجوانوں سے انہیں ڈائیلاگ کرنا چاہئے۔ اگر بلوچستان اور قبائلی علاقے کے دہشت گردوں سے مذاکرات ہو سکتے ہیں تو ان تعلیم یافتہ نوجوانوں سے کیوں نہیں۔ یقیناً فوج اس بات پہ قادر ہے کہ ان نوجوانوں کے خلاف قانونی کارروائی کر کے انہیں کڑی سزا دلوا سکے۔ اس سے مگر فوج مخالف جذبات میں شدت آئے گی۔ جن لڑکے لڑکیوں کو سزائیں ملیں گی، وہ اگر ثابت قدم رہے تو وہ ہیرو بن کے ابھریں گے۔

فوج کو جنرل راحیل شریف کے اس بیان پر قائم ہو جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا تھا: ہم دوسرے تمام اداروں کی عزت کرتے ہیں مگر اپنے ادارے کی عزت بھی ہر صورت میں کروائیں گے۔ دوسری کوئی صورت نہیں۔ اس مقصد کے لئے عمران خان سے مذاکرات ہو سکتے ہیں۔ الیکشن کتنے عرصے ٹالا جا سکتا ہے۔ عمران خان کے حق میں اگر 70 فیصد رائے عامہ ہموار ہے تو اسے کیونکر بدلا جا سکتا ہے۔

(کالم نگار کے نام کیساتھ ایس ایم ایس اور واٹس ایپ رائے دیں 00923004647998)

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 24 MAY 2023 Page No:________

کوئٹہ: گورنر ملک عبدالولی کاکڑ بیوٹمز میں اتھلیٹکس کمپلیکس کا سنگ بنیاد رکھنے کے موقع پر تختی کی نقاب کشائی کر رہے ہیں

گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے چیئرمین بی ایس او جہانگیر منظور بلوچ کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

کوئٹہ: گورنر ملک عبدالولی کاکڑ کو بیوٹمز میں اتھلیٹک اکیڈمی کی تعمیر سے متعلق بریفنگ دی جا رہی ہے

گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ کا بیوٹمز میں نیشنل گیمز میں حصہ لینے والے کھلاڑیوں کے ساتھ گروپ

Balochistan Time Quetta

QUETTA: Balochistan Governor Abdul Wali Kakar inaugurating athletic academy at BUITEMS on Tuesday.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

DATE: 24 MAY 2023

Page No: ____

Bullet No. ____

کوئٹہ: بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں صوبائی وزراء اور ارکان اظہار خیال کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

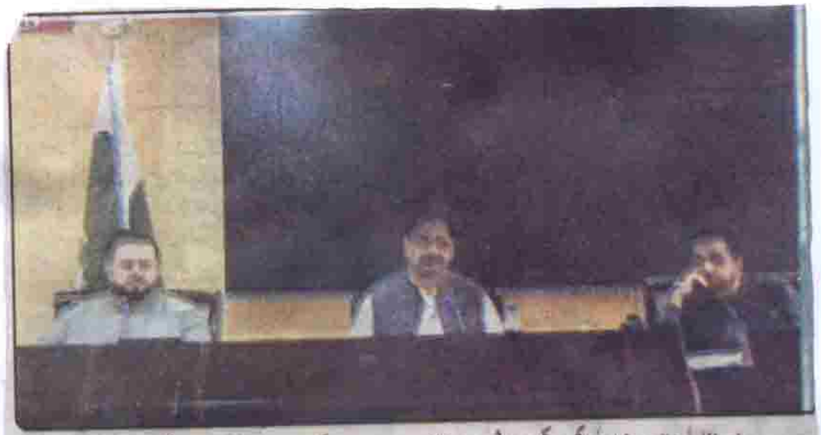

وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیا اللہ لانگو اور گلزار امام شمبے میڈیا نمائندوں سے بات چیت کر رہے ہیں سینیٹر آغا عمر احمد زئی بھی موجود ہیں

صوبائی وزراء میر نصیب اللہ مری، عبدالخالق ہزارہ اور اراکین صوبائی اسمبلی میر عارف جان محمد حسنی، قادر نائل، نصر اللہ زیرے اور شکیلہ نوید دہوار ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

DATE: 24 MAY 2023

Page No: ____

Bullet No. ____

کوئٹہ: چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی صوبائی سلیکشن بورڈ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں